

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعِزَّتِهِ بِعَدَدِ كُلِّ  
مَعْلُوْمٍ لَكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضَىٰ نَفْسِكَ وَزِيْنَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ  
إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

مَكْتُوْبَاتِ مَنَازِلِ إِحْسَانٍ

المعروف به

مَقَالَاتِ حِكْمَتِ دَارِ الْإِحْسَانِ

لِلتَّقْسِيْمِ وَالتَّوْزِيْعِ فِي سَبِيْلِ اللَّهِ  
لِالنَّفْعِ وَ النِّفْعِ

لِجَمِيْعِ اِمْتَرِ سَيُّوْمِنَا اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لِرِضَاتِ اللَّهِ تَعَالَى وَرِسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ- اٰمِيْن

مؤلف: ابو نيس محمد برکث علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین دار الاحسان  
فیصل آباد  
پاکستان



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجِبِينَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدٍ  
 وَرَضِي نَفْسِكَ وَزَيَّنْ عِرْشَكَ وَمَدِدْ كَلِمَاتِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ وَاتَّبِ إِلَيْهِ بِإِيمَانٍ يَأْتِيهِم

۲۷ رمضان المبارک ۱۴۱۸ھ

(لیلۃ القدر)

## جلد ۲۰ بستم

طبع \_\_\_\_\_ اول

مطبع \_\_\_\_\_ شمار آرت پریس پرائیویٹ لیٹڈ، لاہور

طابع \_\_\_\_\_ استفیض دار الاحسان، فیصل آباد



مقام اشاعت

المقام النجاف لصحاف لمقبول لمصطفین، دار الاحسان

۲۴۲ (دسویں) سمنڈی رود فیصل آباد پنجاب  
 استفیض دار الاحسان چک ۲۴۲  
 فون نمبر: ۳۶۶۰۰



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



يَا أَيُّهَا الْبَشَرُ إِنَّا جَعَلْنَا لَكَ آيَاتٍ فِي أَنْفُسِكُمْ وَمَا تَرَوْنَ إِلَّا الْحَمَامَ وَالشَّجَرَ الْمَوْتَىٰ



کتاب النبی الامی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ... بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ... بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ...

الحمد لله الذي جعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا يدينهم يعيدون... هذا كتاب من محمودة رسول الله صلى الله عليه وسلم... انما بعد فان لنا ولكم في القصة فان يكن طارقا مؤلما او مؤذيا ان حدثنا حقا او باطلا او مؤذيا او ممتعا فانكروا حيلة القران وانظروا الى عذبة الاوثان يرسل علينا سواط من تلذذ ونعاس فلا تنصرون... انما بعد فان لنا ولكم في القصة فان يكن طارقا مؤلما او مؤذيا ان حدثنا حقا او باطلا او مؤذيا او ممتعا فانكروا حيلة القران وانظروا الى عذبة الاوثان يرسل علينا سواط من تلذذ ونعاس فلا تنصرون... انما بعد فان لنا ولكم في القصة فان يكن طارقا مؤلما او مؤذيا ان حدثنا حقا او باطلا او مؤذيا او ممتعا فانكروا حيلة القران وانظروا الى عذبة الاوثان يرسل علينا سواط من تلذذ ونعاس فلا تنصرون...

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا پاکستان میں اسکی پہلی بار شاعت کا شرف داتا الاحسان کو نصیب ہوا



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 الْفَرُغِمْ وَتَسْلَمُ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَسْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعِبَرَتِهِ بِمَا كُنَّ  
 سَلَامٌ لَكَ وَسِعَ جَلَّتْكَ وَرَضَى نَفْسِكَ وَزَيَّنَتْ عَرْشَكَ وَمَلَأَتْ كَلِمَاتِكَ أَسْتَعْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ  
 يَا سَيِّدِي الْعَفْوُ وَالْأَرْؤُوبُ إِنَّهُ عَزِيزٌ مُجْتَمِعٌ

# مقالاتِ حکمتِ جلدِ ہستم !

اہلاً و سہلاً

مبارکاً مکرمًا مشرفًا

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم

فاقدہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۳۰

یہ زندگی

اللہ العلیٰ العظیم تبارک و تعالیٰ کی امانت ہے

اس میں خیانت مت کر



یہ زندگی  
 اللہ عزوجل ذوالجلال والاکرام کے لیے  
 وقف و مخصوص ہے  
 ماسوا میں مشغول مت ہو  
 اللہ ہی کے  
 ذکرِ دوام و صلوة تَدْوِمُ بِدَوَائِكَ ہی میں  
 منہمک رہ



کسی کی کوئی بھی دلیل اس میں کبھی حائل نہ ہو۔  
 اور کبھی باطل نہ ہو۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله  
 فانته خيرا لرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم





۱۰۳۲۱

ONE WHO LEARNS  
NEVER EARNS  
THIS IS ALL A ROUTINE  
OF EARNING  
BUT  
FOR THE CREATURE  
NOT LEARNING.

۱۰۳۲۱



PROCARDIA 24 Hour Control of Hypertension or Angina





ONE WHO LEARNS,  
NEVER EARNS.

IF EARNS,

EARNS

FOR THE CREATURE.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحَسْمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ  
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۰۳۳۲

اللَّهُمَّ اے اللہ  
 اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ میں تیری پناہ چاہتا ہوں  
 مِنْ خَلِیْلِ مَکِیِّ مکار دوست سے  
 عَیْنَاهُ تَرْبِیَّتِ اسکی آنکھیں تو مجھے دکھتی ہیں  
 وَ قَلْبُهُ یُرْعَانِ اور دل اس کا پیر لیتا ہو  
 اِنْ رَأَى حَسَنَةً اگر (مجھ میں) مہلانی دیکھے  
 دَفَنَهَا تو اسے دبا دے  
 وَ اِنْ رَأَى سَیِّئَةً اور اگر بُرائی دیکھے  
 اِذَا عَاطَا تو اسے فاش کر دے

(کنز العمال / کتاب العمل بسنتہ ۴۰۴۷)

بدترین دوست وہ ہے جو دوست



کی اچھائی کو گم کر دے اور بُرائی کو اجاگر

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
خالقه خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۳۳

(اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي)

(اے اللہ میں)

أَسْأَلُكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے

مِنْ فَضْلِكَ

تیرے فضل کا

وَأَرْحَمْتِكِ

اور تیری رحمت کا

فَإِنَّهُمَا بِيَدِكَ

کیونکہ یہ دونوں تیرے

دستِ قدرت میں ہیں

لَا يَمْلِكُ أَحَدٌ

کوئی بھی مالک نہیں ہے

سِوَاكَ

تیرے سوا

فَإِنَّكَ تَعْلَمُ

اس لیے کہ تو جانتا ہے



وَلَا أَعْلُوْ  
 وَتَقْدِرُ  
 وَلَا أَقْدِرُ  
 وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ  
 اور میں نہیں جانتا  
 اور تو قدرت رکھتا ہے  
 اور میں قدرت نہیں رکھتا  
 اور تو خوب خفیہ ہے پوشیدہ  
 امور سے۔

(مجمع الزوائد / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۱۱۲)

اللَّهُ  
 اے اللہ  
 اِنَّ جَوَارِحَنَا  
 ہمارے سب اعضاء  
 بِیَدِكَ  
 تیرے ہی دستِ قدرت میں ہیں  
 لَمْ تُدْكِنَا  
 تو نے ہمیں مالک نہیں بنایا  
 مِنْهَا شَيْءًا  
 ان میں کسی سے بھی چیز کا  
 فَاِذَا فَعَلْتَ  
 پس جب کیا ہے تو نے  
 ذَالِكَ بِنَا  
 ہمارے ساتھ ایسا معاملہ



فَكُنْ أَنْتَ وَيَتَهَمَاءُ      تو تو ہی اس کا کارساز بن

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۳۴) (۱) استفاء



خوب یاد رکھو کہ فضل و رحمت صرف  
اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں ہیں

(۳۳) یا حییٰ یا قیوم



اللَّهُمَّ	اے اللہ
إِنِّي أَسْأَلُكَ	میں مانگتا ہوں تجھ سے
مِنْ فَضْلِكَ	تیرا فضل
وَرَحْمَتِكَ	اور تیری رحمت
فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا	کیونکہ کوئی مالک نہیں اس کا
إِلَّا أَنْتَ	سو اے تیرے

(الحصن الحصين / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۲۷)





اللَّهُمَّ إِنَّا قُلُوبَنَا  
 لَعَلَّ اللَّهُ ، ہمارے دل  
 وَنَوَاصِينَا  
 اور ہماری پشیمانیاں  
 وَجَوَارِحَنَا  
 اور ہمارے اعضاء  
 بِيَدِكَ  
 تیرے قبضہ میں ہیں  
 لَمْ تَمْلِكْنَا  
 نہیں اختیارِ کامل دیا تو نے  
 مِنْهَا شَيْئًا  
 ہمیں ان میں کسی چیز پر  
 فَإِذَا فَعَلْتَ  
 پس جب تو نے کیا ہے  
 ذَلِكَ بِنَا  
 ہمارے ساتھ یہ معاملہ  
 فَكُنْ أَنْتَ وَوَلِيِّنَا  
 تو تو ہی ہو جا مددگار ہمارا  
 وَاهْدِنَا  
 اور دکھا ہمیں  
 إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ ط  
 سیدھا راستہ

(الحزب الاعظم / کتاب العمل بسنتہ ج ۷ ص ۵۱)





اللَّهُمَّ  
 اِنَّ لَغَفْرَتِكَ  
 لَغَفْرَةً جَمِيًّا  
 وَ اَحْسَ عُنْدَكَ  
 لَا اِسْمَاءَ  
 لے اللہ  
 اگر آپ بخشیں  
 تو آپ بہت بخش فرمائیں  
 اور آپ کا کون سا بندہ  
 گناہ گار نہیں ہے !

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان لوگوں کے بارے  
 میں روایت ہے جو گناہ کبیرہ اور بے حیائیوں سے  
 بچتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ (بارگاہِ نبویؐ میں) ایک  
 فاحش آدمی آیا پھر اس نے گناہ سے توبہ کی حضرت  
 ابن عباس کہتے ہیں کہ (اس پر) جناب رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا اللَّهُمَّ اِنَّ لَغَفْرَتِكَ..... الخ

(متذکرہ عالمی کتاب محلہ بائسنہ ج ۲ ص ۲۵)





اللَّهُمَّ ارْحَمُوْا  
 اُمَّةَ مُحَمَّدٍ  
 صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 رَاحَةً عَامَةً ط

اے اللہ رحم فرما  
 حضرت محمد صلی اللہ  
 علیہ وسلم کی اُمت پر  
 رحمتِ عامہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اللہ تعالیٰ کے  
 نزدیک اس سے پسندیدہ دُعا یہ ہے کہ تو کہے:

اللَّهُمَّ ارْحَمُوْا ..... الخ

(کنز العمال، کتاب العمل بالنسۃ، ج ۴ ص ۵۲)



اللَّهُمَّ  
 اغْفِرْ لِيْ  
 اے اللہ  
 مجھے بخش دے

وَإِرْحَمْنِي  
 وَأَهْدِنِي  
 وَعَافِنِي  
 وَارْزُقْنِي  
 وَاجْبُرْنِي  
 وَارْقِنِي  
 (وَاشْفِنِي) (اور مجھے شفا عطا کر)

اور مجھ پر رحم فرما  
 اور مجھے ہدایت دے  
 اور مجھے عافیت سے رکھ  
 اور مجھے رزق عطا فرما  
 اور میری بھگڑی بنا دے  
 اور مجھے بلند فرما

(سنن ابوداؤد ج ۱۰ ص ۱۲۳ / کتاب العمل بالنسۃ ج ۱ ص ۶۳۸)

۱۰۳۳۲

اللہ کا کوئی شریک نہیں۔  
 اللہ کے بندوں کا بھی کوئی شریک  
 نہیں ہوتا۔ تو کَلْتَ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ هِيَ كَيْلِي



جیا اور مرا کرتے ہیں۔ یار و اغیار سے  
برگمانہ اور مستغنی عَنِ الْخَلْقِ ہوتے ہیں



یار کوئی کسی کا ہوتا ہی نہیں، یار بن کر ہی  
اغیار بنا۔ یار نہ ہوئے تو اغیار بھی نہ ہوتے

یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۳۵

بلند ترین پہاڑ کی چوٹی پہ پکارا

یا حییٰ یا قیوم  
یا ذا الجلال والاکرام

کوئی سنے نہ سنے، مزہ ضرور آگیا۔ یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۳۶

اک پستے تو

میرے دل

دیجھتا نہیں جاگتا

البتہ

مجھے بڑی لذت ہے گی

یا حقیق

الحکمہ للعق القیم  
فانہ خیرا لزارقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۰۳۳۷

کبھی تو ارواح کی طرف اور کبھی ارواح  
تیری طرف متوجہ ہو کر محبت بھرا پیغام  
سناتی ہیں۔ اور کشف کسے کہتے ہیں؟

\*—

کشف مراب و فریب سے میرا (پاک)  
ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۳۸

باغِ اُم کی خبر ببل ہی نے سنائی  
اُوں ————— ویرانوں کا سر تیخ

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۲۹

## کُنْ فَكَانَ

اِسْمًا اَمْرًا اِذَا اَرَادَ شَيْئًا  
 اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ (پید ۴)

ترجمہ: جب وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے  
 تو اسکی شان یہ ہے کہ وہ اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا،  
 پس وہ ہو جاتی ہے۔

—\*—

کوئی دیر نہیں، امر کا انتظار ہے۔  
 دیر حکمت پہ مبنی ہوتی ہے۔

—\*—

ارادہ امر کے تابع ہوتا ہے۔ جب  
 وہ کسی بھی شے کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے، حکم



فرماتا ہے : جیسے میں کمرنے کا ارادہ رکھتا ہوں،  
ہو جا — — — اسی طرح، اسی وقت، ہو جاتا ہے



ابھی تک ایسے کمرنے کا ارادہ نہیں فرمایا،  
نہ ہی فرمایا ہے کہ ہو جا۔ اگر فرماتا "ہو جا"  
تو کبھی کا ہو جاتا۔



کائنات تیرے امر کی تابع ہے کسی کو بھی دم  
مارنے کی نہ جرأت ہے نہ جبارت۔

يا حيا يا قيوم

العتمد للعبي القيوم  
فاطه خير الراقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۳۲۵

”تم اس میں سے کیا دیکھنے آتے ہو؟“

” قدرت کی حکمت کا مظاہرہ “

” اور تم ؟ “

” اسی طرح ہم “

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العليم القیوم  
فاطه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۲۱

زندگی ایک دم ہے، دامم بھر۔ بھر جا۔  
جب بھر جائیگا، مسرور ہو کر مدہوش ہو جائیگا۔  
دم کو مصروف رکھنا ہی زندگی ہے۔

کھاتے تو وہ بھی ہیں ،  
ایسے مست کھا رو



ایسے نمت سو۔ یا حییٰ یاقیوم

الحمد لله للحي القیوم  
فاطه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۲۲

الادعیة لِمَغْفِرَةِ اُمَّةٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
جو گناہ گار ہیں، زیرِ عذاب ہیں، ان کی مغفرت  
کے لیے چارہ جوئی کرنا۔ بے شک آدمیت کا  
احترام اور اللہ حلیم الکریم و علی العظیم کو بے حد  
پسند۔ یا حییٰ یاقیوم

الحمد لله للحي القیوم  
فاطه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۲۳

کسی کی بھی ہو، جس بات میں جان نہیں ہوتی

مُردہ ہے اور باعثِ تضحیک ،

يا حَيِّ يا قَيُّوْمَ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ  
عَالَمِهِ خَيْرٌ مِنَ الرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۳۳۳

حضرات! ہم سب کہتے ہیں کہ ”ایسے کرو“  
کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ بار بار  
تکرار کرتے ہیں، خود نہیں کرتے۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمَ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ  
عَالَمِهِ خَيْرٌ مِنَ الرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ





۱۰۳۲۵

عمل واجل لکھے جا چکے ہیں۔  
ان کے مطابق جاری ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

عافه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۲۶

فقیر ہر حال میں فقیر ہوتا ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

عافه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۲۷

دوسروں کی لکھی ہوئی کتاب میں افراط و تفریط

ہوتی ہے۔ بعض اہم باب حذف کر دیے جاتے ہیں، بعض مبالغے کا شکار۔ اصل کتاب مصنف کی اپنی کتاب ہوتی ہے

یا حی یا قیوم

العقمد للحي القيوم  
فاطمة خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۲۸

ستر سال گزرے، ایک اصلی ہندوستانیسی سے ملاقات ہوئی۔ پوچھا ایک صاحب کی اونٹ سے گر کر پسلیاں ٹوٹ گئیں، اس کا علاج؟ اس نے کہا فکر مت کرو، یہ معمولی بات ہے۔ پیپل گی کوند جسے پیپل لاکھ کہتے ہیں، بازاری نہیں، کسی درخت سے حاصل کرو



پھر دو سیر دودھ کو جوشِ دلا کر ملائی کی طرح  
 بناؤ اور روزانہ ایک بار چھٹی بھر پیل لاکھ کے  
 ہمراہ استعمال کرو۔ چند روز بعد رو بصحت ،  
 (ما شاء اللہ) کسی مطلب کے بغیر تو ہم ہندو لوگ  
 پوجا بھی نہیں کرتے ، کوئی نہ کوئی مفاد پیش نظر ضرور  
 ہوتا ہے۔ پیپل کی پوجا بھی اسی لیے کرتے ہیں کہ  
 اس سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

العقمد للعق القیوم  
 حافظہ خیر الترازقین  
 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۳۴۹

اللَّهُمَّ  
 اشْرِبِ الْاِيْمَانَ  
 لے اللہ  
 پلاوے ایمان  
 قَلْبِي  
 میرے دل کو اس طرح

کَمَا اشْرَبْتَهُ  
 مَرُوحًا  
 وَلَا تُعَذِّبُ شَيْئًا  
 مِنْ خَلْقٍ  
 لِبَشَرٍ كَتَبْتَ عَلَيَّ  
 جُوعًا  
 لِكُلِّ دَابَّةٍ مِنْهَا  
 قَائِدٌ قَائِدٌ  
 عَلَيَّ

جیسے تو نے پلائی ہے اسے  
 (یعنی میرے جسم کو) روح  
 اور نہ عذاب کر تو کسی قسم کا  
 میرے بدن میں  
 جو تو نے میرے لیے  
 لکھ دیا ہے  
 اس لیے کہ تو قادر ہے  
 مجھ پر یعنی اس تکلیف کے

ہٹا دینے پر)

رکنز العمال / کتاب العمل / ج ۴ ص ۱۲۲

—\*—

بادشاہ ہو!

ہم رذیل و ذلیل و کجمن بندے ہیں



تُو نے جو لکھن تھا، لکھ چکا !  
اپنے فضل و رحمت سے تقدیر بدل ،  
بے شک تو ایسا کرنے پر قادر المقتدر ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للعق القیوم  
خالقہ خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْمَطْبُوعِ

۱۰۲۵۰

جذب جاذب مجذوب  
محبت کی تصویر اور محبت ہی کی تصویر ہوتے

ہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للعق القیوم  
خالقہ خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْمَطْبُوعِ

۱۰۳۵۱

جذب۔ صرف جذب۔ حد سے پاک ہوتا ہے۔  
 ماسوا سے کلیتاً بے خبر و بیگانہ۔ شاہ و گدا یکساں۔  
 ایک اللہ کو پاکر گویا ہر شے پائی۔ فضل پایا،  
 رحمت پائی اور برکات۔ ماسوا کی طرف متوجہ  
 ہونا محویت کا ابطال اور پریشان حال۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم

فاطمة خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۵۲

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ  
 وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ  
 کی عملی تشریح :



کسی اور طرف کبھی متوجہ ہونے نہیں دیتا  
یہی اس کی عظمت  
یہی اس کی شان



اس مقام پر  
کسی کی بھی کوئی شان نہیں ہوتی



وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

ماننے والا اور جاننے والا،

ہوگا، ضرور ہوگا،

دیکھنے میں نہیں آیا جو وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

کا عارف ہو۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله القيوّم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۳۵۳

اس مقام پہ صرف روح رہتی ہے، نفس نہیں۔  
 اگرچہ ہزار ہا پردوں میں مستور ہو  
 اُسے کسی بھی انداز میں اندہ نہیں آتے دیتی۔

—\*—

روح جب قَوِّحَ الْعَيْنِ کے ورد میں نازل  
 ہو کر نفس کی طرف گھومتی ہے، ٹھیل مچا دیتی ہے  
 خاک آلودہ ہو کر بسمل کی طرح لوٹنے لگتا ہے۔

—\*—

”یہی میری منزل تھی جو مراد کو پہنچی، ماشاء اللہ!  
 کوئی بات کر کے تو دکھا، چمڑھی نہ اتار دوں تو  
 کہنا!“  
 یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَدِيمِ  
 وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۳۵۲

یہ ہست ہے ، یہ نیت  
یہ بُود ————— یہ نابُود

\*—

نیت و نابُود میں  
نہ مکان ہوتا ہے  
نہ نشان ، کا منظر  
اللہ ہی کار فرما ہوتا ہے  
کبھی نار کا منظر  
کبھی نور کا  
جو کچھ بھی ہوتا ہے ،  
تیری ہی طرف سے ہوتا ہے

یا حجت یا قبیم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۳۵

اس تن میں تیرا راج

اس من میں تیرا راج

اول تو

آخر تو

ظاہر تو

باطن تو

تو ہی تو

تو حلیم ہے

تو کریم ہے

تو علی ہے

تو عظیم ہے یا حی یا قیوم

العقمد للحی القیوم  
فانہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۰۲۵۶

باہر کوئی آواز نہیں ،

رولا رولا ہی رولا ہے۔

اندر ————— صوتِ سردی



قلب ————— لطیف پردوں میں ستور

عجائبات کا منظر

بچل مچائے رکھتا ہے۔ جب تک

سیر ہو کر مطمئن نہیں ہوتا، اسی طرح

کرتا رہتا ہے۔ یا حی یا قیوم

العتمد للہ العظیم  
فانہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۰۳۵۷

مجاہد جہاد کی طرف متوجہ ہوتا ہے ،  
 عشرت کی طرف نہیں۔ جہاد میں عشرت  
 کا نام تک نہیں ہوتا ، ہمہ وقت جہاد ہی کے  
 متعلق غور و فکر جاری رہتا ہے۔ کس طرح  
 دشمن کے وار کا بچاؤ کرے۔

اور میرا دشمن میرا اپنا ہی نفس ہے۔  
 اور یہ ذکرِ دوام عین جہادِ اکبر !

یا حییٰ یا قیوم  
 الحمد للہ للہ القیوم فاللہ خیر للرزقین  
 واللہ ذو الفضل العظیم



جو اللہ چاہتا ہے

ہو جاتا ہے

مَا سَاءَ اللَّهُ

كَانَ



وَمَا لَمْ لِي شَاءٌ  
اور جو وہ نہیں چاہتا  
لَمْ يَكُنْ  
نہیں ہوتا۔

الحمد لله  
خالق خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۳۵۸

میدان سے بھاگنا حرام ہے،  
نہ ہرنا حرام ہے نہ مرنا۔

يا حي يا قيوم

الحمد لله  
خالق خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۳۵۹

”میں انہی چار بلاؤں میں مبتلا ہوں۔  
یہی میری کم نصیبی، یہی بد نصیبی“

”چاروں چیزیں چھوڑ دے ،  
اگر گھٹائیں باندھ کر ابرِ رحمت نہ برسنا  
پہس جو چاہے کہنا۔“

یہی کمرۂ ارض پہ بسنے والی انسانیت کی  
صحیح تشخیص ہے۔ - یاحییٰ یاقتیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِمِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۶۰

تیری گمراہی کی تشخیص ، ان ہی چار باتوں پر  
منحصراً قرار پائی — اور تاریخ نے اسکو مان لیا۔

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِمِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۳۶۱

جس نے بھی کسی اسلامی خصلت کی نقل اُتاری،  
 کامیاب ہو کر تصدیق کی — بہر اسلامی خصلت  
 قابلِ داد و تعظیم۔

نہیں مانا تو میں نے نہیں۔ یا حییٰ یاقیوم

الحکمہ للبحر القیوم  
 خالدہ خیرالرزاقین  
 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۳۶۱

تیرے عمل کی یلغار روکنا  
 کسی کے بھی بس کی بات نہ ہوتی۔  
 ہو کر رہتی۔ پتے تک جھومنے لگتے۔ گھاس  
 انگریزائیاں لیتی، وجد میں آتی۔

جس یلغار میں عمل نہیں ہوتا، یلغار نہیں کہلاتی۔  
جب تک تیرا اجتماعی عمل میدان میں نہیں اُترتا،  
پہلے کی سی بات کبھی نہیں بنتی۔



متحد ہو — عمل کی یلغار تیرا استقبال کرے گی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم  
فانله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۶۲

کیا پیغام چھوڑ کر مرا !!  
یہ بھی کیا مرتا تھا کوئی بھی ملی یاد چھوڑ کر نہ مرا!  
اگر اُن ہی کی یاد میں مرتا، خوب مرتا!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم فانه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۳۶۳

جس دن سے یہ دُنیا پیدا ہوئی، آدمی ہی نے  
 آدم زاد کو پہچانا اور آدمی ہی نے آدمی کی رہنمائی کی۔  
 جب تک آدمی نہ ملا، آدمی بھٹکتا ہی رہا۔

فنکار ہی نے فنکار کو فن سکھایا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للذي القیوم

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۶۳

عجب معاملہ ہے !  
 قصور اپنا ہے، مارتا ہے کھوتے کو۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للذي القیوم

والله ذو الفضل العظیم



فَوْقِيْ  
 لِلْخَيْرِ  
 حَيْثُ كَانَتْ  
 پس توفیق دے مجھ  
 بھلائی کی  
 جہاں کہیں بھی وہ ہو

(انتخاب حدیث عن عبد اللہ بن مسعودؓ - کتاب العیال بالسنۃ ج ۱ ص ۱۱۲)

یا حییٰ یا قیوم

العسجد للعن القیوم  
 فاعلم خیرا لک رقبین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۳۶۵

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا  
 وَاُخْرِجُوْا مِنْ  
 دِيَارِهِمْ  
 وَأُوذُوْا فِيْ سَبِيْلِ  
 تو وہ جنہوں نے ہجرت کی  
 اور اپنے گھروں سے نکالے  
 گئے،  
 اور میری راہ میں ستائے

گئے



(سودۃ العمران آیت نمبر ۱۹۵)



”پنجاب کھتان ہاؤس“

میں ایسی ایسی برکات

کا نزول ہوا، جو

کسی اور طرح ممکن

نہ ہوتا!

یا حبیبِ یاقینم

الحمد للہ العظیم

فائدہ خیرالکافیین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۶۶

کیا تجھے یہ پتہ ہی نہ تھا کہ دنیا مطلب

ہی کا گھر ہے؟

دنیا میں کوئی کسی کا کچھ نہیں لگتا، مطلب  
ہی مطلب کا دوست ہے۔

اب تجھ سے کسی کا کوئی مطلب نہیں  
مرکز ہی یہ راز تم پر افشا ہوا  
تیرے اگلے ہوئے باغ لکڑ منڈی  
میں بکے۔ تیرا مال جگہ جگہ لٹا۔

اسے دیکھ کر ہم نے قسم کھائی  
اللہ کی قسم! کسی بھی انداز میں  
کبھی مال جمع نہیں کرنا،  
آتے ہی تقسیم کر دینا ہے  
یا حیت یا قبیہم

المسد للہی القیو فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۰۳۶۷

بندہ سانس کی پروا نہیں کرتا  
 سانس ہی تو متاعِ عزیز ہے  
 سانس کی قدر اُس وقت ہوگی  
 جب بند ہو جائے گا۔

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للہ العظیم  
 فافہ خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۳۶۸

مہر شے تیری ہے  
 تیرے سامنے ہے

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للہ العظیم  
 فافہ خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۳۶۹

## تَشْخِیصَ مَنْزِل

منزلِ قائم کی اقتدا میں طے ہوتی ہے  
 ماسوا کو قریب تک پھٹکنے نہیں دیتی  
 اور میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اس منزل کے قائل العرفان ہیں، ماشاء اللہ!  
 جو حکم ملتا ہے، کھوتے ہیں۔  
 نہیں ملتا، نہیں کھوتے۔  
 اپنی کوئی مرضی نہیں رکھتے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
 فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۳۷۰

یہ تو ہر کوئی جانتا ہے۔



ہم بھی جانتے ہیں۔

وہ بتا جو ہم نہیں جانتے۔

يا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ

العَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۷

فَعَالِكٌ مَا يُرِيدُ

تو اس کی حکمت کو پا نہیں سکتا۔

اس میں مُجَلِّمِست ہو

خواب، خوب کمر ہا ہے

تو اس کی حکمت کو پا نہیں سکتا۔

يا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ

العَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اللَّهُ اللَّهُ رَبِّهِ اللَّهُ، اللَّهُ هِيَ مِيرَابِہِ

لَا أُشْرِكُ بِہِ

شَيْءًا

يَا حَيُّ يَا قَيُّمُ



إِنَّ الذِّبْنَ

قَالُوا

رَبَّنَا اللَّهُ

شَاءَ اسْتَقَامُوا

تَنْزِلُ عَلَيْهِمْ

السَّلَامَةَ

أَلَّا تَخَافُوا

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے

میں اس کے ساتھ نہیں

شُرکب ٹھہراتا کسی کو

یا حییٰ یا قیوم

بے شک وہ لوگ

جنہوں نے (دل سے) اقرار

کر لیا کہ ہمارا رب اللہ ہے

پھر (اس پر) ثابت قدم رہے

اتریں گے ان پر

فرشتے (اس بشارت کے ساتھ)

کہ تم اندیشہ نہ کرو



وَلَا تَحْزَنُوا  
وَابْشِرُوا بِالْجَنَّةِ  
الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ  
اور نہ ہی رنج کرو  
بلکہ خوش خبری سنو اس جنت کی  
جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

(الحہ السجدہ : ۳۰)

الحمد لله العظیم  
فانہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۷۲

ذوقِ دوام — بِسْمَانِ الْحَبِّ الذَّيْعِ  
لَا يَمُوتُ ط

یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم  
فانہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۳۷۳

# گموں کا جوں رہ کھلوتا طالبِ میاںِ فضلے دا

یا حییٰ یا قیوم  
الحمد للہ للہم  
فانہ خیر الرازقین  
وَاللّٰهُ ذُو الْعِزَّةِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۷۴

# اویہنوں بلیا کئی دروچ آکے کئی والے کھڑا دے گئے

یا حییٰ یا قیوم  
الحمد للہ للہم  
فانہ خیر الرازقین  
وَاللّٰهُ ذُو الْعِزَّةِ الْعَظِيمِ

For 24-Hour Control of  
Hypertension or Angina



۱۰۳۷۵

جلال نہ ہوتا — جمال من مانی کرتا

جمعیت بکھیر دیتا !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحن القیوم  
خالقہ خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۳۷۶

مار کے تو مستحق ہیں

کوئی شک نہیں

تیرے فضل و رحمت کے بھی اُمیدوار ہیں

اس میں بھی کوئی شک نہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحن القیوم  
خالقہ خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۳۷۷

روحِ من میں ، نفسِ تن میں مصروف رہتا ہے  
 اہلِ فقر کی روح غالب رہتی ہے ، نفسِ مغلوب۔  
 نفس کو کتورے کی طرح گردن میں رسی ڈالے  
 گھسیٹ پھرتی ہے ۔ یا حبیبِ یاقیم

الحکمد للبحی القیوم  
 فالله خیر الرازقین  
 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۳۷۸

ہر فرمان (الہیؑ)  
 ہر ارشاد (نبویؐ)  
 جمال کا منظر  
 دونوں ایک  
 قرب و بعد سے بے نیاز



## شیخیت ہر دو کی ترجمان

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیٰ القیوم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۷۹

سُئِلَ سَلَسٌ مَلَاكِرَ

مَحْسُورٍ هُوَ كَر

مَدْبُوشٍ هُوَ نَ

كُفَى كَى بھى كوئى ياد

باقى نہ رہى

\*

اصطلاح میں اسے وہ نشہ کہتے ہیں

جو ایک بار چرٹھ کر کبھی نہیں اُترتا۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیٰ القیوم فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۸۰

یا حی یا قیوم  
 لا الہ الا انت  
 ولا الہ غیرک

—\*—

تو میرے  
 میں تیرا  
 کسی اور صاحب کی بابت میں کچھ نہیں جانتا  
 تیرے ہیں — تیرے ہی حوالے

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
 فالله خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۸۱

میں کسی امر کا پابند ہوں



مجھے اپنا پابند مت کیا کرو

يا حَيِّ يا قَيُّوْمَ

الْحَكْمَدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ  
عَالَمُهُ خَيْرٌ مِنَ الرُّزْقِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۸۲

تو اپنا وہ مُرید بنا جس نے

تیری غیبت نہ کی ہو

تیری جُغلی نہ کھائی ہو

تجھ پہ بُہتان نہ باندھا ہو

اور حسد نہ کیا ہو

پھر کس فیض کی سفارش کرتے ہو؟

حق تو یہ ہے کہ

پھر کبھی کسی کی بابت کچھ نہ کہتا ،

البتہ یہ دُعا کیا کہ  
اللہ تجھ سے اور ہر کسی سے درگزر فرمائے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

يٰٰحَيُّ يٰٰقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَعِيْنُ

اَنَا عَبْدٌ مُّذْنِبٌ ذَلِيْلٌ وَاَنْتَ رَبِّيْ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ  
فَاعْفُ عَنِّيْ وَاَعْفُ عَنَّا فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ  
يٰٰعَظِيْمُ الْعَفْوِ يٰٰخَيْرُ النَّصِيْرِ !

—\*—

توبہ کمر ————— پہلی توبہ  
جیسی کہ نضوح نے کی تھی !  
پھر جو چاہے مانگ ————— دیاجائیگا  
یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العفو فانه خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۳۸۳

تیری یاد نے، اللہ اللہ، کیا کیا رنگ دکھائے

تیرے کی نوک پہ بسل کی طرح لوٹا یا

کانٹوں پہ گھیٹ

پھر بھی باز نہ آئی۔

جب حد سے گمزنے لگی — دیکھنا نہ گیا

مہتمم لب

یا حلیم یا کریم یا علی العظیم

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۸۳

اور اس طرح روز ہوتا ہے

دیکھنے میں کوئی تکلیف نہیں  
کوئی بیماری نہیں  
چہرہ ہشاش بشاش



اللہ کا حال ، اللہ اللہ ، اللہ ہی جانے  
اور اللہ ہی کے حوالے



ایسا معلوم ہوتا ہے یا محسوس ہوتا ہے کہ  
مُوتُوا قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا کی منزل میں  
داخل ہونے پر حساب کتاب  
ہو رہا ہے ۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحنی القسّم  
عالمہ خیرالرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۰۲۸۵

تیری یاد ہی نے  
تیری یاد کا شرف بخشا یا حجیاقیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقِيَمُ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۸۶

میں تیرے گھر کے اند ہوں اور تو میری  
طرف دیکھتا تک نہیں۔ باہر رہتا ہے  
اور خرافات و واہیات میں مصروف !  
بے ادبی کی حد نہیں تو کیا ہے ؟

یا حجیاقیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقِيَمُ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۸

یہ جنگل کے اسباق ہیں۔ جنگل ہی میں پڑھے  
جاتے ہیں اور جنگل ہی میں سمجھتے۔



میں نے ۴ بار اللہ کی راہ میں — صرف اللہ  
کی راہ میں ہجرت کی۔ ۱۳۶۶ھ سے لگاتار جاری  
ہے۔ ساری عمر مہاجرِ الحاکم اللہ بن کر گزری

اور

اللہ ہی بہتر جانتے ہیں کیسے کیسے حال میں گزری؟

بہترین سبق ملا

جنگل کے اسباق جنگل ہی میں ہوتے ہیں۔

یا حبیبا قیدم

العقمد للحنی القیوم  
فانہ خبر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۰۴۸۸

دو چیزیں کبھی بند نہیں ہوتیں

۱۔ اہل ذکر کا ذکر  
اور

۲۔ دنیا کی باتیں

ذکر — زادِ اہل

باتیں — خیرِ انبیین

یا حجتِ یاقیوم  
الحمد لله العلی القیوم فالله خیر الازقین

وآئنة ذوالفضل العظیم



۱۰۳۸۹

دھال

یا حییٰ یا قیوم

یا ارحم الراحمین

ترجمہ: فی جسم الوجود البرکت تسبباً وروزی جاری وساری

(یہ بھی ایک دیکھنے کی چیز ہے)

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الراحمين  
والله ذو الفضل العظيم



۱۰۳۹۰

یہ جگہ یعنی نہری کھتان

کیمپ دارالاحسان

کینال بنک - رکھ برانچ - ڈبکورت ڈسٹریکٹ

برجی نمبر ۲۴۵۵ تا ۲۵۳۰ چک ۲۲۲ سندھی روڈ، فیصل آباد

گورنمنٹ آف پنجاب اریجیشن ڈیپارٹمنٹ کی ملکیت ہے اور

بحوالہ VI-۷۹/۱۱-۲ (O.P) 50-50 مجریہ ۸ جنوری ۱۹۸۴ء

۹۹ سالہ لیز (LEASE) پر کسٹڈی کے لیے وقف و مخصوص

درختوں تلے یہی جگہ میری زندگی اور آخرت کا سیرا ہے



اور یہ تمام گلے کے دونوں درختوں کے ماہین ہے

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُرْسَلِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۹۱

MY THOUGHTS ON HUMAN SCIENCE



IF YOU CONSIDER TRUE,

THANK YOU.

IF NOT, FORGIVE ME.



I AM AN INSIGNIFICANT SOUL.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَالْتَّهْ خَيْرَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۳۹۲

عبد کا معبود سے ہم کلام ہونا فیضِ موسوی کی حقیقت۔  
 اور یہ ہم کلامی ہر وقت ہر جگہ ہر زبان و انداز میں جاری  
 رہتی ہے، دم بھر کے لیے بھی دُوری گوارا نہیں ہوتی۔

اندر

باہر

دائیں

بائیں

آگے

پچھے

قائم رہتی ہے (ماشاء اللہ!) اور یہی ذکرِ دوام کے  
 نور کی برکات ہوتی ہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم  
 فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۳۹۳

دُنیا تے اسلام کے جُملہ ممتس میں مقامات پر

منتخب نمائندے

خدمات سرانجام دیا کرتے ہیں۔

جب ان میں سے کوئی ایک مرجاتا ہے

یا تبدیل کر دیا جاتا ہے

یا معزول کیا جاتا ہے

یا ترقی دے کر اسے اعلیٰ منصب پہنچاتا

کر دیا جاتا ہے تو اسکی جگہ عام بندوں میں سے

ایک کو منتخب کر کے اس کمی کو پورا کر دیا جاتا

ہے اور یہ انتخاب حشر تک جاری رہے گا۔

\*—

یہ نمائندگان کسی نام و نشان کی پروا



نہیں کرتے ، نہ ہی کوئی پابندی  
 ان پہ لاگو ہوتی ہے۔  
 جمیل پردوں میں مستور۔  
 جو خدمات سوئی جاتی ہیں ،  
 نہایت احسن طریقے سے سرانجام  
 دیا کرتے ہیں۔



فرف سمجھنے کے لیے :  
 ہزار ہا مقدس مقامات میں سے ایک مقام :  
 مکہ مکرمہ میں آپ زمزم

یا حی یا قیوم

العتمد للحن القیوم  
 فافہ خیر الرارقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۰۳۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ سَيِّدِي يَا مَوْلَانَا وَحَبِيبَنَا مُحَمَّدًا النَّبِيَّ الْأَمِينُ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَدَّتْ بِئْسَ كَلِمَةٌ  
 تَسْلَمُ لَكَ وَيَعْبُدُكَ وَرَضِيَ قَضِيكَ وَرَزَقَ عَرْشَكَ وَمَلَأَ كَلْبَكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ أَيُّ لَهْ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ  
 الْقَيُّومُ وَأَذْهَبْ رَيْبِي يَا سَيِّدِي

تحریر یافت  
 ۲۱ رجب المرجب ۱۴۱۰ھ

میری قبر کے ارد گرد  
 کوئی بھی مکان کبھی نہیں بنانا  
 نہ ہی کوئی خیمہ لگانا ہے  
 گرمی، سردی، بارش اور آندھی  
 کا کوئی بندوبست نہیں کرنا۔

یا حیات یا قیوم  
 یا ذوالجلال والاکرام  
 آمین





درختوں تلے ہی

سیرا

کرنا ہے یا حی یا قیوم

یا حی یا قیوم

یا ذا الجلال والاكرام  
یا حی یا قیوم

آمین



کسی کا بھی کوئی نذرانہ کبھی قبول نہیں کرنا

یا حییٰ یا قیوم

یا ذا الجلال والاکرام

آمین



جو بھی کوئی نذرانہ لائے، اپنے ہی گھر جا کر بیگان  
و مفلوک احوال میں اپنے ہی ہاتھ سے  
میری طرف سے تقسیم کر دے

یا حییٰ یا قیوم

یا ذا الجلال والاکرام

آمین





میوہ اور مٹھائی  
سیری طرف سے

تبرک پ سمجھ کر

اپنے ہی بچوں اور

اتر بایں

تقسیم کرے

یا حبیب یا قسیم

یا ذا الجلال والاکرام

آمین



جس نے بھی اس خائفانہ نظام کی

خلافت ورزی کی

گویا

اس نے میری مخالفت کی

اور

میری ہتک کا موجب بنا !

یا حییٰ یا قیوم

یا ذا الجلال والاکرام

یا حییٰ یا قیوم

آمین





میسری قبر  
تجارت گاہ نہیں،  
انس و جان کی عبادت کا  
مركز ہو !

یا حی یا قیوم

یا ذا الجلال و الاکرام

یا حی یا قیوم

آمین



میری قبر  
میرے آقا رومی فدائے اللہ علیہ وسلم کی  
اُمت کی مغفرت  
کے لیے ان کا جمیلہ کام کرنا ہے  
اور  
قیامت تک کے لیے ہے

یا حییٰ یا قیوم

یا ذا الجلال والاکرام

یا حییٰ یا قیوم

آمین





میری قبر کے ارد گرد

سرکاری زمین میں

کوئی دکان نہیں بنانی !

یا حجیت یاقیوم

یا حجیت یاقیوم

یا ذوالجلال والاکرام

یا حجیت یاقیوم

آمین



مسافروں کا مرنا مسافروں ہی کی طرح ہوتا ہے  
نہ تیجبا

نہ دسواں

نہ چالیسواں

اور

اللہ تبارک و تعالیٰ عَزَّوَجَلَّ ہی کے حوالے ہوتا ہے

یا حییٰ یا قیوم

یا ذا الجلال والاکرام

یا حییٰ یا قیوم

آمین





اَزَل کا  
مُساَفِر ہوں  
اَبَد تک  
رہوں گا  
خَلْبَ مَا شَاءَ اللّٰهُ!

یا حییٰ یا قیوم

یا ذا الجلال والاکرام

آمین



میری قبر پر قبہ نہیں بنانا  
 اور گنبد نہیں بنانا  
 دو ڈھائی فٹ اونچی جگہ  
 صرف اس لیے کہ بارش کے  
 پانی سے ڈوب نہ جائے

یا حییٰ یا قسیم

یا ذا الجلال والاکرام

آمین





اورد  
نہ ہی چاڑھ  
چڑھائی  
ہے!

یا حی یا قیوم

یا ذا الجلال والاکرام

یا حی یا قیوم

آمین



دھال

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

ذکر عمل فی جسم الوجود البرکت شریعہ معاری ساری

(یہ بھی ایک دیکنے کی چیز ہے)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الْبَارِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۳۹۵

یہ زندگی

ہست و بورد کا مہتام تھا  
فنا پذیر ! فانی

یہ نیست و نابود کا مہتام ہے  
كُلُّ شَيْءٍ كَالْكَلْبِ إِلاَّ وَجْهَهُ  
بیت و نابود ہی سے گزر کر  
دائمی مہست و بورد کا نظیر لازم و ملزوم۔  
اصطلاح میں اسے فنا و بقا کہتے ہیں  
فنا و بقا کی مشق تا دم آخر جاری رہتی ہے  
یہ فنا ہے — یہ بقا

یا حبیبِ یاقینیم

الحمد لله للحق القیوم  
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۹۶

فنا کے قریب تر جا  
تجا کو سینے سے لگا۔

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّمَنْ رَقِبَ

وَإِنَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۹۷

بُورِ

جب ہست و نیت کا عارف بنا

مدہوش ہوا۔

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّمَنْ رَقِبَ

وَإِنَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۳۹۸

ہمت و بلود سے دُنیا اُٹی پڑی ہے،

نیت و نابودا ————— خال خال

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۹۹

ہمت و بلود

زوال پذیر

چند روزہ

نیت و نابود:

لا زوال

فنا کی بقا

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۰

ایک معزز خاتون باقاعدگی سے درود شریف  
پڑھنے میں مشغول رہتیں۔ ایک روز رکشا  
پر سوار ہو کر بیٹھنے لگیں تو سامنے فضا میں سے  
گلاب کے پھول کا ایک غنچہ آنکے دامن میں گرا  
جو ان کی آن میں کھل کر پھول بنا، ماشار اللہ!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۱

کھوٹے سکے کی کسی بازار میں کیا قیمت؟

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۲۰۲

آتے ہی نہیں، مختلف مقامات میں سے گزر کر ہی  
کوئی کچھ کہلایا۔ \* یا حی یا قیوم

العَسَدُ لِحَى الْقَتْمِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الْقَتْمِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۰۳

وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ (البقرہ: ۳)  
اور جو کچھ دیا ہے ہم نے اُن کو، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فقر بولا:

میں کل کے لیے کسی بھی شے کا ذخیرہ نہیں رکھتا  
آتے ہی تقسیم کر دیتا ہوں۔

یہی میرے لیے امر اور اسی میں میری  
آبرو کی تمکنت

—\*—

اللہ ہی نے دیا، اللہ ہی کی مخلوق میں تقسیم کیا  
جس نے آج دیا ہے، کل بھی دے گا  
اللہ ہی نے دیا، اللہ ہی کو دے دیا۔  
ایک بار دیا، دس بار ملے گا  
کیا یہ بہترین تجارت نہیں ہے؟

—\*—

ہماری روزی پرندوں کی طرح ہوتی ہے۔ کھاکر  
گھونسلوں میں چلے گئے، بچی ہوئی چوک چھوٹ گئے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیٰ القیوم  
خالقہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ





دین اسلام کی دعوت و تبلیغ اور رشد و ہدایت کے  
 بین الاقوامی مرکز دارالاحسان (فیصل آباد)  
 کے دارالحکمت المعروف دارالشفاء میں ہر سال دو مرتبہ  
 فری آنی کیمپ منعقد کیا جاتا ہے (ایک مرتبہ مارچ /  
 اپریل میں دوسری بار ستمبر / اکتوبر میں)۔ ملک بھر سے  
 آنکھوں کے مریض تشخص و مشورہ اور علاج معالجہ کے  
 لیے دارالحکمت آئی کیمپ میں آتے ہیں کیمپ  
 میں متعین امراض چشم کے نامور ماہرین بغور معائنہ اور  
 تشخص کے بعد ان مریضوں کو دارالحکمت میں داخل  
 کر لیتے ہیں جنکی آنکھوں کے آپریشن کیے جاسکتے ہیں۔  
 دیگر مریضوں کو مناسب مشورہ اور ادویات دے کر  
 فارغ کر دیا جاتا ہے۔ کسی بھی مریض سے مشورہ، ادویات

اور آپریشن کی کوئی فیس نہیں لی جاتی۔ بلکہ دارالحکمت میں داخل تمام مریضوں اور انکے تیمار داروں کو مفت قیام و طعام کی سہولت بہم پہنچائی جاتی ہے جو اس دارالحکمت کا یکتا اور منفرد اعزاز ہے۔

دارالحسان کی جانب سے فری آئی کیمپ لگانے کا جو سلسلہ ۱۹۷۶ میں شروع ہوا تھا، بفضلہ تعالیٰ کابینہ سے جاری ہے۔ اب تک اٹھائیس کیمپ لگائے جا چکے ہیں۔ یہ دارالحکمت نہ صرف قرب و جوار کے نادار، ضعیف، لاچار اور دیہاتی مریضوں کے لیے ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے بلکہ اس چشمہ فیض سے ملک کے طول و عرض میں بسنے والے لاکھوں افراد استفادہ کر چکے ہیں اور اس تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اس لحاظ سے یہ کیمپ اپنی نوعیت کا سب سے



بڑا اور منفرد آئی کیمپ ہے۔

دارالحکمت میں اٹھائیسواں فری آئی کیمپ یکم مارچ  
 ۱۹۹۰ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۹۰ء تک جاری رہا البتہ آخری  
 ہفتہ میں آپریشن نہیں کیے گئے تاکہ مریضوں کی بعد از  
 آپریشن نگہداشت کے لیے مناسب وقت مل سکے۔ موجود  
 سیزن میں موسم کی غیر یقینی صورت حال، بارش، جلسے  
 جلوسوں کی وجہ سے آمدورفت کی مشکلات اور رمضان  
 المبارک کے قُرب کے باعث زیادہ مریضوں کی آمد متوقع  
 نہ تھی لیکن ان سب اُمور کے باوجود کیمپ میں آنے  
 والے مریضوں کی تعداد خاصی حوصلہ افزا رہی۔ جگہ کی قلت  
 کے پیش نظر مریضوں کے لیے دارالحکمت کی عمارت،  
 ملحقہ باغ، سبزہ زار، جامع مسجد اور قرآن محل کے برآمدوں  
 کے استعمال کے علاوہ شامیائوں کا بندوبست بھی کیا

گیا۔ کیمپ میں محکمہ صحت پنجاب کی جانب سے  
 چار نامور ماہرین امرض چشم اور معاون طبی عملہ کے بیس  
 ارکان کی خدمات فراہم کی گئی تھیں۔ دارالاحسان کے  
 عقیدت مندوں کی ایک ٹیم نے پورے خلوص اور جوش  
 جذبے کے ساتھ شب روز رضاکارانہ خدمات سر انجام  
 دیں۔ بالخصوص دارالاحسان سے وابستہ ذریعہ یونیورسٹی  
 فیصل آباد کے طلبہ نے اکثر و بیشتر اور دارالاحسان کی  
 تبلیغی جماعت از ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اراکین نے پورا  
 ماہ کیمپ میں تہایت جانفشانی سے کام کیا۔ کیمپ میں  
 بنوں، قصور، سندھ، کوئٹہ، ڈیرہ غازی خاں اور  
 بہاولپور جیسے دور افتادہ مقامات سے خاصی تعداد میں  
 مریضوں کی آمد اس دارالاحکمت کی روز افزوں مقبولیت  
 اور وسعت فیضان کی منظر ہے اس کیمپ میں خدمات



مرا انجام دینے والے ڈاکٹر صاحبان اور معاون طبی عملہ کو نشاندہ  
 خدمات کو برقرار رکھتے ہوئے حکومتِ پنجاب کے محکمہ صحت  
 نے انہیں بطور حوصلہ افزائی نصف تنخواہ کے برابر اعزازیہ  
 دینے کا حکم صادر فرمایا ہے۔ نجزاء ہے اللہ احسن الجزاء  
 نامساعد حالات کے باوجود کارکردگی کے اعلیٰ  
 معیار، کامیابی کے بہترین تناسب اور دکھی انسانیت  
 کی بے لوث خدمت کی اس عظیم سعادت پر دلالتِ حکمت  
 کے جملہ اراکین، معاونین اور منتظمین نہایت عجز و نیاز  
 سے اپنے رب ذوالجلال والا کرام کے حضور سجدہ  
 شکر ادا کرتے ہیں۔

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَهَّابٌ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (ادارہ)

HYPERCARDIA  
 extended release



For 24-Hour Control of  
 Hypertension or Angina

## ۲۸ ویں کمیٹی کی کارکردگی کا خلاصہ

آپریشن ۳۰-۳۲

آؤٹ ڈور ۲۰-۲۲

میزان ۵۰-۷۶

ماورزادنا بیتا ۲

یومیہ اوسط آپریشن ۱۲۱

اوسط خرچ فی مریض ۲۵ روپے ۲۸ پیسے

کامیابی کا تناسب ۹۹.۰٪



**PROCARDIA**  
 Extended release  
 For 24-Hour Control of  
 Hypertension or Angina



## مجموعی کارکردگی کا اجمالی جائزہ

کیس نمبر	آپریشن	آؤٹ ڈورٹری	میزان	ماورزادنا بینا
۱	۵۷۷	۳۲۷۸	۲۰۵۵	-
۲	۱۲۶	۱۲۰۰	۱۵۲۶	-
۳	۱۰۲۲	۵۸۰۸	۴۸۳۰	-
۴	۶۰۰	۲۸۲۱	۳۲۶۱	-
۵	۱۵۰۶	۵۰۰۰	۴۵۰۶	-
۶	۱۰۶۰	۳۶۲۷	۲۶۸۷	-
۷	۲۱۷۲	۴۲۹۲	۴۶۶۲	-
۸	۲۰۵۲	۵۲۹۶	۷۵۵۰	-
۹	۳۱۲۰	۸۱۶۷	۱۱۲۸۷	-
۱۰	۲۲۰۱	۶۷۹۹	۹۰۰۰	-

کیسپ نمبر	آپریشن	آؤٹ ڈور ملین	میزان	مادر زادنا بنیا
۱۱	۳۸۱۰	۱۲۵۳۵	۱۶۳۲۵	۳
۱۲	۲۴۵۵	۹۷۳۶	۱۲۳۹۱	۲
۱۳	۵۰۰۵	۱۲۲۵۵	۱۹۲۶۰	۲
۱۴	۳۰۵۰	۹۸۵۰	۱۲۹۰۰	۲
۱۵	۵۰۵۰	۱۳۰۹۱	۱۸۱۲۱	۸
۱۶	۲۰۲۵	۱۰۸۵۰	۱۲۸۷۵	۸
۱۷	۶۵۹۱	۱۴۸۰۰	۲۳۲۹۱	۸
۱۸	۳۱۱۰	۳۲۵۳	۴۵۶۳	۲
۱۹	۲۱۲۵	۵۹۶۹	۱۰۰۹۲	۵
۲۰	۲۵۱۸	۲۷۶۲	۵۲۸۰	۷
۲۱	۲۵۲۵	۲۶۶۱	۹۱۸۶	۸



کیسپ نمبر	آپریشن	آؤٹ ڈور میٹن	میزان	مادر زادنا بینا
۲۲	۲۲۱۰	۲۲۹۰	۴۰۰	۵
۲۳	۵۵۵۵	۵۳۲۱	۱۰۸۷۶	۱۸
۲۴	۳۲۰۰	۲۲۲۵	۵۴۲۵	۹
۲۵	۵۷۰۵	۳۹۰۲	۹۶۰۷	۶
۲۶	۳۳۰۷	۲۸۳۴	۶۱۴۱	۴
۲۷	۷۰۰۲	۴۸۳۶	۱۱۸۳۸	۸
۲۸	۳۰۳۲	۲۰۴۴	۵۰۷۶	۴
میزان	۸۹۱۳۳	۱۷۲۵۴۲	۲۶۳۶۷۵	۱۱۵



۱۰۴۴

وہی علم عنایت ہوتا ہے  
اور وہی علم کی سفارش نہیں ہوتی  
عنایت ہی پر اکتفا کر۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العزیز القیوم  
خالقہ خیر البرزخین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۴۵

بندے کا اپنے نفس سے جہاد کرنا  
جہاد اکبر ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العزیز القیوم  
خالقہ خیر البرزخین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۴۶

تُو جذبہ تو رکھتا ہے، جنون نہیں اور



جنون کے بغیر جذبہ پایہ تکمیل کو نہیں پہنچتا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
فان الله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۴۰۲

عبد و معبود کے مابین ہم کلامی  
فیض موسومی کی حقیقت ہے اور  
ہمیشہ جاری رہتی ہے۔

کلامِ الہی کی تلاوت

اللہ سے عین ہم کلامی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اللہ	اللَّهُمَّ
بیشک میں تیری پناہ مانگتا ہوں	إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
بے بسی و بے کسی سے	مِنَ الْعَجْزِ
اور سستی سے	وَالكسَلِ
اور بزدلی سے	وَالجُبْنِ
اور مجھل سے	وَالْبُخْلِ
اور بڑھاپے سے	وَالهَمِّ
اور دل کی سختی سے	وَالسُّوْرِ
اور غفلت سے	وَالغَفْلَةِ
اور محتاجی سے	وَالعَيْلَةِ
اور ذلت سے	وَالذَّلَةِ
اور مسکینی سے	وَالْمَسْكِنَةِ



وَأَعُوذُ بِكَ  
 مِنَ الْفَقْرِ  
 وَالْكَفْرِ  
 وَالْفُسُوقِ  
 وَالشَّقَاقِ  
 وَالنِّفَاقِ  
 وَالسُّمْعَةِ  
 وَالسَّرِيَاءِ  
 وَأَعُوذُ بِكَ  
 مِنَ الضُّمَمِ  
 وَالذُّبَمِ  
 وَالْجُنُونِ  
 وَالْجُذَامِ

اور تیری پناہ مانگتا ہوں  
 تنگدستی سے  
 اور کفر سے  
 اور نافرمانی سے  
 اور آپس کی دشمنی سے  
 اور نفاق سے  
 اور سناوے سے  
 اور دکھلاوے سے  
 اور تیری پناہ مانگتا ہوں  
 ہرے پن سے  
 اور گونگا ہونے سے  
 اور پاگل ہونے سے  
 اور کوڑھ سے

وَالْبُرُصِ اور چھلہری سے

وَسَيِّءِ الْأَسْتِقَامِ اور بُری بیماریوں سے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یہ الفاظ فرمایا کرتے

تھے۔ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ..... الخ

المستدرک للحاکم - کنز العمال / کتابا العمل بالسننہ ج ۴ ص ۶۹/۷۸



اے وہ جس نے ظاہر کیا اچھائی کو

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَبِيلَ

اور چھپایا بُرائی کو

وَأَسْتَرَا لِقَبِيحَ آيَاتِهِ

اے وہ جو موافقہ نہیں کرتا

يَا مَنْ لَا يُؤْخِذُ

گناہوں پر

بِالْجَبْرِ قِيَرَةٍ

اور نہیں پر وہ درمی کرتا

وَلَا يَهْتِكُ السِّرَّ

پوشیدہ عیبوں کی



یا عَظِيمَ الْحَقِّ  
 یا حَسَنَ التَّجَاوُزِ  
 یا وَسِعَ الْعُفْقَةَ  
 یا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ  
 بِالرَّحْمَةِ  
 یا صَاحِبَ كُلِّ نَجْمٍ  
 وَايَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى  
 یا کَرِيمَ الصَّفْحِ  
 یا عَظِيمَ الْمَرِّ  
 یا مُبْتَدِيَ النِّعَمِ  
 قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا  
 یا رَبَّنَا  
 وَ یا سَيِّدَنَا  
 اے بہت معاف کرنے والے  
 اے خوب درگزر کرنے والے  
 اے وسیع مغفرت والے  
 اے دونوں ہاتھ کشادہ کرنے  
 والے رحمت کے ساتھ  
 اے ہر راز کے راز دار  
 اور اے ہر شکایت کے منتہا  
 اے عزت کے ساتھ درگزر کرنے والے  
 اے بڑے احسان کرنے والے  
 اے دینے والے نعمتوں کے  
 اسکے مستحق ہونے سے پہلے  
 اے ہمارے پروردگار  
 اور اے ہمارے آقا

وَ يَا مَوْ لَانَا  
 وَ يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا  
 اِسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ  
 اَنْ لَا تَشْوِيَّ  
 خَلَقْتَ بِالْبَشْرِ ه

اور اے ہمارے مولا  
 اور اے ہماری چاہت کے آخری مقصود  
 سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ

کہ نہ بھونٹا

میرے جسم کو آگ میں

حضرت عمر و بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے باپ  
 سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی  
 طرف جبرئیل علیہ السلام نہایت اچھی صورت میں نازل ہوئے  
 کہ اس کی مثل پہلے کبھی نازل نہیں ہوتے تھے وہ خوشی سے مسکرا  
 رہے تھے پس انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کہا اور  
 آپ نے فرمایا وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ لے جبرئیل۔ اس کے بعد حضرت  
 جبرئیل نے عرض کیا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف  
 ایک ہدیہ دے کر بھیجا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے



فرمایا !

اے جبریلؑ ! وہ ہدیہ کیا ہے ؟

حضرت جبریلؑ نے جواب دیا وہ ہدیہ ان کلمات کا  
پڑھنا ہے۔

یا من اظہر الجلیل ..... الخ

(المستدرک للحاکم / کتاب العمل بالسنة ج ۳ ص ۱۱۳)

۱۰۲۰۸

بندہ ناشکر کسی بھی عنایت کا شکر نہیں کرتا۔

بڑی سے بڑی عنایت پر بھی نہیں۔ ہر عنایت کو

اپنی کوشش ہی کی طرف منسوب کرتا ہے۔

کیا یہ عنایت تیرے لیے کافی نہیں کہ اللہ نے تجھے

نہر کے کنارے بٹھایا ہوا ہے اور نہر کے اندر بہتے

والی مچھلیاں بھی تیری مغفرت کے لیے دعائیں کرتی ہیں ؟

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

العَمَدُ للحيِّ القَيُّوْمِ  
عَالَمُ خَيْرِ التَّارِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۰۹

دُورِی کسی کی بھی ہو، دم بھر کے لیے بھی تاگوار

ہوتی ہے۔ - يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

العَمَدُ للحيِّ القَيُّوْمِ  
عَالَمُ خَيْرِ التَّارِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۱۰

اہلِ قَبْرِ کی صدا میں

وہ کام کیوں نہ کیے جو تیرے کام آتے ؟

\*



دُنیا ہی کے کاموں میں مصروف ہو کر زندگی  
کی بازی ہار گئی۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الْقِيَمُ  
مَا لَمْ يَخِرْ لِرَأْسِهِ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۱

## حضرت آدم صلی اللہ

صَلَوَةُ اللَّهِ عَلَى سَيِّدِنَا آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
صَلَوَةُ اللَّهِ عَلَى سَيِّدِنَا آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
صَلَوَةُ اللَّهِ عَلَى سَيِّدِنَا آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

—\*—

ہر کوئی حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔  
اللہ اللہ، ہزار ہا سال گزرے، صحیح تعداد اللہ ہی  
جانتے ہیں کہ کن کن ممالک اور کیسے کیسے مذہب

سے ہوتا ہوا یہ بندہ پیدا ہوا۔

—\*—

ایسے بھی گمزرے ہوں گے

کوئی جنگجو

کوئی بُزدل

کوئی مطیع

کوئی مُسکر

—\*—

اپنے کسی مقبول ترین نسب کی نسبت کا اکرام

یہی آدمیت کا شرف ہے۔

بندہ بن کر رہ

بندگی ہی آدمیت کا اکرام ہے۔

یا حییٰ یا قتیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۲۱۲

میری نسل میں واپل ذکر تذکرہ  
میرے دادا کے دادا حضرت بابا دندوشاہؒ  
کا ہے۔

آپ کئی سو سال پہلے دریائے ستلج کے  
دندے پر نصف صدی دریا کے بیلے میں  
رولتق افروز ہے اور اسی دندے ہی کی مناسبت  
سے بابا دندوشاہؒ کہلائے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحق القیوم

فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۱۳

جلنے والے! کسی ایسی خصلت کا منظر ابھر کر جو

کبھی باطل نہ ہو ،  
 آخر تک زندہ و قائم ہے ۔  
 خصلت کی تبلیغ نہیں ہوتی ، خصلت بذاتِ خود  
 ہی تبلیغ ہوتی ہے ۔ یا حی یا قیوم

العقمد للعن القیم  
 فالله خیر الراقین  
 والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۱

انسان : عَایِنُ الْوَجُودِ  
 وَالسَّبَبُ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ

\*

جسم الوجود  
 ہڈی  
 پسلی

رگ و ریشہ



سے مرٹھا ہوا ہے ، کوئی بھی جگہ خالی نہیں۔  
اللہ کرے جسم الوجود بھی ذکرِ الہی میں مؤمنہک  
ہے ، کوئی بھی دم خالی نہ گزرے۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلّٰحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللّٰهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۱۵

مضبوط ترین قلعے جن کے گرنے کا کوئی بھی  
خوشہ نہ تھا، آن کی آن میں عرق ہو گئے  
لیکن کسی نے بھی کوئی عبرت حاصل نہ کی مسمار  
شدہ کو دیکھا، سیروبیاحت کی اور چل دیے۔  
یہ تھی دیکھنے کی چیز جو بھول گئے۔ یا حَيِّ يا قَيُّوْمِ

الحَمْدُ لِلّٰحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللّٰهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۱۶

عمل وہ ہے جسے پڑھنے والا کبھی نہ اُکٹائے،  
دم بدم تنازہ دم ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

العقمد للہی القیوم

فائدہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۱۷

پزند، چزند، خزند، درند،  
بندوں کو جانتے ہیں لیکن بندے  
انہیں نہیں جانتے۔

العقمد للہی القیوم

فائدہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



For 24-Hour Control of  
Hypertension or Angina



۱۰۲۱۸

ایک دوست گیارہ سال بعد ملاقات کے لیے آیا۔  
آتے ہی وہ بات کہی جسے کرنا ممکن نہیں۔  
کیا خوب ہوتا جو نہ ہی آتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۱۹

حضرت خواجہ خضر رشید اللہ، ہی سفر کے حالات کے  
عارف ہوتے ہیں، کوئی دوسرا نہیں۔  
حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام اور حضرت خواجہ  
خضر رشید اللہ علیہ السلام کے مابین ہم کلامی سفر ہی کی  
حقیقت کی ترجمان ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۴۲۰

غور نے حضرت یونس علیہ السلام کا واقعہ دیکھا، جو کوئی  
معمولی بات نہ تھی۔ مچھلی کے مُنہ میں سے گزر کر کمریٹ  
میں رہنا، اللہ اللہ، ایک نازک مرحلہ تھا۔ یہ ایک مقبول  
ترین نبی کا واقعہ تھا۔ آپ کے اعمال اللہ تبارک تعالیٰ کے  
حضور میں ساری دنیا کے برابر ہوتے۔

\*—

مچھلیوں کی دُنیا میں کیا رنگ بندھا ہوگا!  
ناز کے مارے مرم جاتی ہوں گی!

\*—

دُنیا بھر کے چلوں میں اس کا کوئی بھی ہمسر نہیں۔

یا حبی یا قتیوم

الحمد لله العلی القیوم

عالمه خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۴۲۱

وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَ

يَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ (الدھر: ۸)

ترجمہ: اور وہ لوگ (محض) اللہ کی محبت میں غریب کو، یتیم کو اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔

—\*—

رمضان المبارک کے بعد بھی قیدی بھائیوں کے لیے ماکولا  
 و مشروبات کا سلسلہ بدستور جاری رہے گا۔ ماشاء اللہ!  
 میرے نزدیک اس سے بہتر اور کوئی دعوت نہیں۔  
 جی بھر کر کھلاؤ، پلاؤ اگرچہ سونے کے بھاؤ بجتا

ہو۔ یا حیت یا قتیوم

الحکمہ للبحر القیوم  
 فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۲۲

کس نے بیٹے کو گھونسل بنا نے کی فنکاری سیکھائی ؟  
 دُنیا بھر کے انجنیئر مل کر بھی ایک ایسا گھونسل  
 نہیں بنا سکتے۔

یہ سب میرے سامنے ہوا۔ کس قسم کا میٹیریل لیا اور  
 کس ترکیب سے بنایا۔ ایک تیلان میں سے گرا۔ دیکھا  
 کہ سرکنڈے کے پتوں میں سے ایک تیل ہے اور شاید  
 ہی کسی نے یہ غور کیا ہو کہ بیٹے کا یہ گھونسل صنعت  
 حرفت کا کرشمہ ہے۔

یا حیاتِ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم  
 فالله خير التارقین  
 والله ذو الفضل العظیم

PROCARDIAL  
 extended release

For 24-Hour Control of  
 Hypertension or Angina



۱۰۲۲۳

جیسے بندوں کے اعمال ہوتے ہیں ،  
ویسے ہی موکلات !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للہی القیوم  
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۲۴

بہترین انتظاری : افساری

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للہی القیوم  
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۲۵

جس نے بھی جو بین بجائی ، دین ہی کی اوٹ میں بجائی

اور کسی کی بھی سمجھ میں نہ آئی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فاله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۶

جس نے بھی کسی کو عار دلائی، مرتے مرتے

کبھی نہ بھلائی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فاله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۷

مصروفیت زندگی کا گوہر بھی ہے، جوہر بھی۔  
پر کیف بھی ہے اور کسل کے باعث بے کیف بھی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فاله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۲۸

بہادری کے کارنامے چتوڑ کی تاریخ میں تلاش کرو

بازیگر جب شہ پر خ کھیلتے، کہتے: ”کھیل چھوٹی ہوتی  
دلی کا تخت نہ ملے۔“

گویا چتوڑ کے خانہ بدوش بازیگروں کے بھی دل  
سے دلی فتح کرنے کا خیال نہ نکلا۔ انہوں نے کبھی  
مغلیہ خاندان کے بادشاہوں کو چتوڑ کے راجگان تسلیم  
نہ کیا۔ شکست کے باوجود ہار نہ مانی۔ اور اس طرح تاریخ کا  
درخشاں باب بنے۔ یا حی یا قیوم

العَمَد للبحر القیوم  
خالقہ خیر الترقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



For 24-hour control of  
Hypertension or Angina

۱۰۲۲۹

اللہ کی راہ میں ذلت کی انتہا۔ رحمت کی ابتدا

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العقی القیوم  
فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۳۰

ذکر الہی کا حیلہ۔ اللہ العلیٰ العظیم کو راضی کرنے کا سب

وسیلہ۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العقی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



اے اللہ! میں  
مانگتا ہوں تجھ سے میری  
محبت

اور محبت ان کی

اللہم انی

اسئلك حبك

وحب



مَنْ يُحِبُّكَ  
 وَالْعَمَلَ الَّذِي  
 يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ  
 لِي أَكْبَرَ حُبِّكَ  
 أَحَبُّ إِلَيَّ  
 مِنْ نَفْسِي  
 وَأَهْلِي  
 وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ه

جو تجھ سے محبت کرتے ہیں  
 اور (اس) عمل (کی محبت) جو  
 پہنچا دے مجھے تیری محبت تک۔  
 اے اللہ بناو کہ تو اپنی محبت کو  
 زیادہ محبوب میرے نزدیک  
 میری اپنی جان سے  
 اور اپنے گھر والوں سے  
 اور خشک (وشیریں) پانی سے

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ کے نبی)  
 داؤد علیہ السلام یہ دعا کیا کرتے تھے۔ ..... الخ

راوی کا بیان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب  
 رکبھی، حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر فرمایا کرتے تھے تو ان  
 کی کوئی نہ کوئی بات بھی بیان کر دیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے

کہ وہ یعنی حضرت داؤد علیہ السلام بندوں میں سب سے زیادہ عبادت کرنے والے تھے۔

(حضرت ابودرداءؓ / جامع ترمذی / کتاب العمل بالسنة ج ۶۳/۶۴)

۱۰۴۳۱

کسی اللہ کے بندے سے محبت کرنا بھی ایک امید افزا عمل ہے یا حیت یا متیوم

الحمد لله للحي القیوم  
فان الله خير الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم



وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۖ  
وَلِتُصْنَعَ عَلَيَّ ۖ  
اور ڈال دی میں نے تم پر  
محبت اپنی طرف سے  
تاکہ تم پرورش پاؤ  
میری نگرانی میں

(طہ : ۳۹)



۱۰۴۳۲

قا : غبار آلود - راکھ  
بقا : ٹھیک و ٹھیک

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحق القیوم  
خالقه خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۴۳۳

گناہ کے بعد توبہ اللہ کو پسند  
جو کبھی گناہ نہیں کرتا ناپسند

\* \* \*

حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے  
اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے،  
اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تمہیں ختم کر دے اور تمہاری

جگہ ایک ایسی قوم کو لائے جو گناہ کرے اور  
 اللہ سے مغفرت چاہے اور پھر اللہ ان کے گناہوں  
 کو بخش دے (اس سے مقصود گناہ کی ترغیب نہیں  
 ہے بلکہ اپنی شانِ مغفرت کا اظہار مقصود ہے)

(حضرت ابوہریرہ ر/ مشکوٰۃ شریف ج ۱ ص ۲۹۱ شمار ۵-۲۲)



حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور  
 اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنو اسرائیل میں  
 ایک شخص تھا جس نے تانورے آدمی قتل کیے تھے  
 پھر وہ بنو اسرائیل میں سے یہ پوچھتا ہوا نکلا کہ اسکی توبہ  
 قبول ہو سکتی ہے یا نہیں۔ وہ ایک عابد کے پاس  
 پہنچا اور اس سے پوچھا کہ کیا اسکی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟



عابد نے کہا نہیں۔ اس نے عابد کو بھی (مار ڈالا)  
 اور پھر اسی طرح لوگوں سے پوچھنا شروع کیا۔ پھر ایک  
 شخص نے اس سے کہا کہ تو قلاں آبادی میں جا اور نام د  
 پتہ بتایا۔ (چنانچہ وہ ادھر چل گیا) راستہ میں اسکو معلوم ہوا  
 کہ موت قریب ہے۔ (وہ آدھا راستہ طے کر چکا تھا۔  
 موت کو قریب پا کر) اس نے اپنا سینہ آبادی کی طرف  
 بڑھا دیا جدھر وہ توبہ کے ارادہ سے چل رہا تھا گویا  
 اس نے آدھے سے زیادہ فاصلہ طے کر لیا) موت  
 کے فرشتے جن میں رحمت کے فرشتے اور عذاب  
 کے فرشتے دونوں تھے اسکی روح قبض کرنے آئے اور  
 دونوں میں جھگڑا ہوا کہ کون اسکی روح قبض کرے (یعنی  
 رحمت کے فرشتے قبض کریں یا عذاب کے فرشتے) اللہ تعالیٰ  
 نے اس لسنی کو (جدھر وہ توبہ کے ارادہ سے جا رہا تھا)

حکم دیا کہ

وہ میت کو اپنے سے قریب کرے

(یامیت کے قریب ہو جائے) اور جس آبادی سے وہ چلا  
تھا اُسے حکم دیا کہ تو میت سے دُور ہو جا۔ پھر اللہ  
تعالیٰ نے چھبڑا کمنے والے فرشتوں سے کہا کہ تم دونوں  
فاصلہ ناپو۔ (چنانچہ وہ فاصلہ ناپا گیا۔ ناپنے سے) معلوم ہوا  
کہ جدمر وہ جا رہا تھا، ادھر کا فاصلہ ایک ہالشت کم ہے

پس اللہ نے اسکو بخش دیا

(بخاری میں مسلم - مشکوٰۃ شریف ج ۱ ص ۳۹۷ شمارہ ۲۲)



ابھی تک اس نے توبہ نہیں کی تھی،

توبہ کرنے کا قصد کر کے نکلا تھا!

یہ ہے توبہ کی فضیلت!

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ



PROCARDIA  
extended release

For 24-Hour Control of  
Hypertension or Angina



حضرت بلال بن یسار بن زیدؓ کہتے ہیں کہ مجھ سے  
میرے والد نے اور ان سے ان کے والد نے  
بیان کیا کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم  
کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص استغفر اللہ الذی  
لا الہ الا ہوالحی القیوم و اتوب الیہ کہے  
اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ جہاد  
سے بھاگا ہوا ہو۔

(مشکوٰۃ شریف ج ۱ ص ۳۹۵ شہا ۲۲۲۹)

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ







حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان نے اپنے پروردگار سے عرض کیا قسم ہے تیری ذات کی، اے پروردگار، میں ہمیشہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روئیں انکے جسم میں ہیں۔ پروردگار بزرگ بڑتر نے فرمایا: اور قسم ہے مجھے اپنی عزت کی اور اپنے جلال کی اور اپنے بلند مرتبہ کی۔ جب تک میرے بندے مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے، میں ہمیشہ ان کو بخشا رہوں گا۔

(مشکوٰۃ شریف، ج ۱۷، ص ۳۹۲، شمارہ ۲۲۲۰)



PROCARDIA For 24-Hour Control of Hypertension or Angina  
extended release



حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
 کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
 اللہ تبارک و تعالیٰ بندے کی توبہ اس وقت  
 تک قبول کرتا ہے جب تک اس کی  
 جان حلق تک نہ پہنچ جائے۔  
 (یعنی توبہ کا دروازہ زندگی کے آخری سانس  
 تک کھلا رہتا ہے)

(ترمذی - ابن ماجہ / مشکوٰۃ شریف ج ۱ ص ۳۹۴)

(شمارہ ۲۲۱۹)

يا حبيب يا فتيموم

الحسنہ للحق القیوم  
 خالقه خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۲۳

اہل توبہ ————— بامراد

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یا ارحم الراحمین

الحمد لله العلی القسّم  
فان الله خير الراحمین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۴

غُسْلُ عِصِيَانٍ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ط سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ط وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اللہ تبارک تعالیٰ جب کسی بندے کی توبہ قبول فرمالتے ہیں، اسے غسلِ عیصال کی توفیق عنایت فرماتے ہیں

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فان الله خير الراقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۳۶

خشک پودوں کی آبیاری مثل روح افزا شربت -

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فان الله خير الراقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۳۷

سکینہ - مِنَ الرَّحْمٰنِ

وساوس - مِنَ الْخَنَازِ

—\*—



سیکنٹہ کے ورود ہی سے وساوس کا فور۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم  
خالق السموات والأرضین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۳۸

ذکر سے تبلیغ اور

تبلیغ سے خدمتِ خلق۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم  
خالق السموات والأرضین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۳۹

روح و نفس جب آپس میں ملاقی ہو کر متحد و مربوط

ہوتے ہیں الہی فرمان کی پذیرائی کا ظہور ہوتا ہے

صَلْوَةٌ تَدْعُكُمْ بِدَوَامِكُمْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله العلي العظيم  
فان الله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم



فرمان : اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى  
النَّبِيِّ ط يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا صَلُّوْا عَلَیْهِ  
وَسَلِّمُوْا وَسَلِّمًا ه (الاحزاب : ٥٦)  
تعمیل : اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى  
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ط يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله العلي العظيم  
فان الله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم





۱۰۲۱

روح جب نفس کا گھیراؤ کرتی ہے، بیچارہ کسی  
 بھی کام کا نہیں رہتا۔ انتہائی بے بسی کے عالم  
 میں بیقرار ہو کر اتباعِ پہ مجسوم ہو جاتا ہے۔  
 کسی اور طرح کوئی بھی نفس جیتے جی روح کے تابع  
 نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم  
 فالله خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۲

بات بات پہ مت ہنسا کرو، عقلمندوں کو  
 زیب نہیں دیتا۔

تہقہ پہ تہقہ لگانا شیطان کو ہنسانے کا موجب ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم  
 فالله خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۲۲

معلم الملائکہ نفس کا مشیر ہے اور روزِ ازل سے  
 میرا مخالف۔ جیسے چاہتا ہے، من مانی کروا تا ہے  
 اور کسی کو ہتھیلی پہ بٹھا کے نچاتا ہے لیکن  
 تیرے رب کی قسم! ہم نے تیری کسی بھی خواہش  
 کو کبھی پورا ہونے نہیں دینا، بات بات پہ  
 تجھے شرمندہ نہ کریں تو کہنا! یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم

فאלہ خیرا لکرا قین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۲۳

ہم سب جانتے ہیں لیکن مانتے نہیں۔

قبر کا منظر انتہائی وحشت خیز۔  
 حشرات الارض کا مرکز



اگر کوئی قبر کے عذاب و فتنات کو جان لے،  
جیتے جی کبھی دُنیا میں جی نہ لگائے۔ یا حییٰ یاقیوم

الحکمد للحی القیوم  
فانہ خیر الرزقین  
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۲۲

مشرق سے لے کر مغرب تک نفس ہی کا راج  
ہے۔ دین کی اوٹ میں بھی نفس ہی کا فرما ہوتا ہے

دین جب نفس سے بیزار ہو جاتا ہے، دین دار بن جاتا ہے

جیت تک کوئی نفس کا عارف نہیں ہوتا، دین دار نہیں

ہوتا۔ یا حییٰ یاقیوم

الحکمد للحی القیوم  
فانہ خیر الرزقین  
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۲۵

نفس ہی کہتا  
نفس ہی کہتا  
نفس ہی ہر کمائی کا ڈھنگ بتاتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للحی القیوم  
فا لله خیر التارقیین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۲۶

”کوئی نئی بات بتا جو ہم نہیں جانتے،  
”علم پہ عمل کمر“  
”بولتے ڈر لگتا ہے،“

کہتا ہوں — کرتا نہیں “  
یا حییٰ یا قیوم

العتمد للحی القیوم  
فا لله خیر التارقیین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۲۲۷

لا الہ — گویا ہر شے کی نفی ہے  
ہر شے کی نفی میں ہی الا اللہ کا شہود !

فرہ ذرہ ، پتہ پتہ میں الا اللہ کا نظور

جہاں اللہ نہیں ، وہاں کچھ بھی نہیں

یہ کلام شاعرانہ نہیں ، حقیقت کا ترجمان ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۰۴۲۸

سوسال سے شیشم کے درخت ٹرک کے کنارے  
 لگے ہوئے ہیں، انکی چوٹیاں ابھی تک آپس میں ملی  
 نہیں۔ اس لیے کہ شب و روز انکی ٹٹائی جاری ہے  
 ورنہ ایک جگہ دیکھنے میں آیا کہ درختوں کی چوٹیاں  
 آپس میں اس طرح ملی ہوئی تھیں کہ گزرتے ہوئے بھی  
 ڈر لگتا تھا، اسی لیے وہاں دُور دُور تک کوئی آبادی

نہ تھی۔ یا حییٰ یا قیوم

العقد للعق القیوم  
 فافہ خیر الترقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۲۹

چھپار کا میلہ لودھیانہ میں ایک شہر اجتماع ہوتا۔  
 دُور دراز سے لوگ سفر کر کے میلہ دیکھنے آتے۔



حاضرین میں سے ایک بولی دیتا، سینکڑوں اسکی تائید کرتے۔ میں بھی گیا۔ دیکھا، لاٹھی کے سرے پہ اُلٹی پتیلی بوند کیے ہوئے ایک کہتا : ستر بچھے پھوکی حاضرین جھومتے ہوئے مل کر کہتے : ایس پتیلی نے

معلوم ہوا وہ ایسی تھا، نشے کے لیے ساری جا تیار بیچ کر کھا گیا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم

خافہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۴۵۰

قرونِ اولیٰ کے دو مایہ ناز خصال :

ترکِ نام اور

ذکر دوام - یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۵۱

ذکر کے ہمراہ صدقات و خیرات لازم و ملزوم۔  
ذکر بذاتِ خود بھی ایک صدقہ و خیرت

ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۵۲

صدقات و خیرات — مایہ ناز اعمال

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۴۲

اللہ کی راہ میں نیکنے کا قصد۔ بہترین سبیل

یا حییٰ یا قیوم

العسجد للحی القیوم  
عالمہ خیر الرزقین  
واللہ ذو الفضل العظیم



عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ ملک الوقیل  
لہ التقم السموات السبع والارضین بلقیۃ  
واحدة لفعل تسبیحہ سبحانک حیث کنت

(رواہ الطبرانی)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے:

اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ایسا ہے کہ اگر اسے کہا جائے تم  
ساتوں آسمانوں اور زمینوں کو ایک ہی لقمہ بنا لو تو وہ ایسا  
کر سکتا ہے۔ اسکی تسبیح ”سُبْحَانَكَ جِبْتُ كُنْتُ“  
ہے (تو جہاں کہیں ہے، پاک ہے) اسے طبرانی نے  
روایت کیا ہے۔ (الفتح الکبیر ج ۱ ص ۴۱)

طبرانی کبیر ج ۱۱ ص ۱۹۵ شمار ۱۱۴۶

مجمع الزوائد ج ۱ ص ۸

۱۰۴۵۲

حدیثِ مطہرہ کی جستجو میں ورق گردانی کبھی ناکام نہیں  
ہوتی۔ مطلوبہ براد سے فیض یاب، ماشاء اللہ!

یا حی یا قیوم

العتمد للعق القتمم  
فانہ خبر الترقین  
واللہ ذو الفضل العظیم





اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ط

اے اللہ مجھے ہدایت دے ان لوگوں جیسی جن کو تو نے

وَبَارِكْ لِي فِي مَا أَعْطَيْتَ ط

ہدایت دی۔ اور برکت دے مجھے اس میں جو تو نے مجھے عطا

وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ط

کیا اور میری کارسازی فرما ان لوگوں جیسی جنکی تو نے کارسازی

وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ ط

فرمائی اور مجھے اس چیز کی بڑائی سے بچا جو تو نے میرے مقدر میں لکھی ہے

تَقْضَى وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ ط

کیونکہ تیرا حکم سب پر چلتا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا۔

وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ ط

اور جس کا تو منجھان ہوا وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا

تَبَارَكَ كَتَّ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ط

تو بابرکت ہے اے ہمارے پروردگار اور تو ہی بڑتر ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ ۝

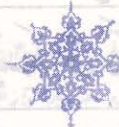
اور درود ہر نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات وتر میں پڑھنے کے لیے تعلیم فرمائے۔

(سنن نسائی ج ۱ ص ۱۶۹)

کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۹۵۸/۹

یا حییٰ یا قیوم





۱۰۲۵۵

اے بادشاہوں کے بادشاہ، ربِّ ذوالجلال والاکرام!  
 یہ نفس جیسا بھی ہے، تیرے سامنے ہے۔  
 حیث کان و حیث کنت

اں سے درگزر فرما رو  
 راضی ہو — ایسے راضی ہو جیسے کہ تو  
 اپنے بندوں سے راضی ہوا کرتا ہے۔ یا حجی یا قیوم

الحمد لله العظیم

خالقہ خیر البرقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۵۶

معیاری روزہ تو میں رکھ نہ سکا  
 البتہ نفاقہ ضرور ہے۔ یا حجی یا قیوم

الحمد لله العظیم

خالقہ خیر البرقین

والله ذو الفضل العظیم



اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي

اے اللہ تو سنتا ہے میری بات کو اور

وَتَرَى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي

دیکھتا ہے میری جگہ کو اور جانتا ہے میرے پوشیدہ کو

وَعَلَانِيَتِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ

اور میرے ظاہر کو چھپی نہیں رہ سکتی تجھ سے

شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِي وَأَنَا الْبَائِسُ

میری کوئی بھی بات اور میں ہوں مصیبت زدہ

الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمَسْجِيرُ

محتاج فریادی پناہ جو

الْوَجِلُ الْمُسْتَفِيقُ الْمَقْرَعُ الْمَعْتَرِفُ

تڑساں ہراساں اقرار کرنے والا ،



بِذَنْبِي أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةً

ماننے والا اپنے گناہ کا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

الْمُسْكِينِ وَابْتِهَلُ إِلَيْكَ

سوال بے کس کا سا اور گھڑ گھڑاتا ہوں تیری بارگاہ میں

ابْتِهَالُ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ

گھڑ گھڑانا گناہ گار ذلیل کا سا اور طلب

وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَالِفِ الضَّرِيرِ

کرتا ہوں تجھ سے طلب کرتا خوفزدہ آفت رسیدہ کا سا

مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَ

اس شخص کا سا کہ جھکی ہوئی ہو تیرے سامنے گردن اسکی

فَاضَتْ لَكَ عَيْرَتُهُ وَذَلِكَ

اور بہہ ہے ہوں آنسو اس کے اور فروتنی کیے ہو

لَكَ جِسْمُهُ وَرَغِيْلَكَ

وہ تیرے حضور میں اور رگھڑاتا ہو تیرے سامنے

أَنْفَهُ ط اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي

ناک اپنی اے اللہ نہ کر مجھے



بِدْعَاكَ شَقِيًّا وَكُنْتُ بِ

تجھ سے دعا مانگنے میں ناکام اور ہوجا مجھ پر بُرّت

رَوْوًا رَّحِيمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ

مہربان بہت رحم کرنے والا ہے ان سب سے بہتر جن سے

وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ ۝

مانگا جائے اور اے سب دینے والوں سے بہتر۔

اسے طبرانی نے کبیر میں حضرت ابن عباس

رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالنسۃ ج ۲ ص ۳۸)

یا حی یا قیوم





۱۰۲۵۷

سُلطان ہند و اِندُ کے پیر حضرت عثمان ہارونی

قدس سرہ العزیز نے فرمایا :

خوش آل رندی کہ پامش کند صد پارسانی را

اِنْدِیْ — طَلِقْتِ كَا حِرَانِ كُنْ مَذْهَبِ

ہر مذہب میں منہیات چار ہیں :-  
کذب ، غیبت ، نینمت ، حسد

جو اسے پاکیا ، لے گیا

یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم  
خالقه خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم



اللَّهُمَّ إِنَّكَ رَبُّ عَظِيمٍ لَا

اے اللہ بے شک آپ رب ہیں بڑی عظمت والے

يَسْعُكَ شَيْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ

آپ کو نہیں سما سکتی کوئی چیز آپ کی مخلوق میں سے

وَأَنْتَ تَرَى وَلَا تُرَى وَ

اور آپ دیکھتے ہیں اور دیکھے نہیں جاتے اور

أَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَإِنَّ

آپ بہت اونچے مقام پر ہیں اور بے شک آپ کے لیے

لَكَ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى وَلَكَ

ہے آخرت اور دنیا اور آپ ہی کے بس میں ہے

الْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا وَإِنَّ إِلَيْكَ

موت اور زندگی اور بے شک آپ ہی کی طرف ہے

الْمُنْتَهَى وَالرَّجْعَى لَعُوذُ بِكَ أَنْ

انتہا اور لوٹنا۔ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں ذلیل



تَذِكْ وَخَزَى ط اللَّهُ اِنَّكَ

اور رسوا ہونے سے اے اللہ! بے شک

سَأَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا مَمْلَكَهٗ

آپ نے مانگی ہم سے وہ بات ہمارے نفسوں سے

اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيكَ

جس کا ہم اختیار نہیں رکھتے مگر آپ کی توفیق سے

عَنَّا ۝

پس عطا کر ہمیں ہمارے نفسوں سے وہ بات جو آپ کو ہم سے ماضی کرے

اسے دیلمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

سے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۱۲۴)



For 24-Hour Control of  
Hypertension or Angina

۱۰۳۵۸

وقت کی نزاکت کو ازبر کر  
 جو کرنا ہے، ابھی کر  
 جو بننا ہے، ابھی بن  
 ساز تیار ہیں  
 جو بنانا ہے، ابھی بجا

—\*—

يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ !  
 رحمت نچا اور فرما !

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ يا ذا الجلال والاکرام

آمین !

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحمد لله العلي العظيم

فانه خير الرزقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۲۵۹

سیدنا شافِع (صلی اللہ علیہ وسلم)

روح و نفس کو شفا بخشنے والے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم

فاقدہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۶۰

سیدنا عالم صلی اللہ علیہ وسلم

سے مراد ظاہر و باطن کے علم کا عالم

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم

فاقدہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۴۱

بندہ کی قوتِ ایک

جماعت کی انیک

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاثِقِ خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۴۲

اللہ کے بندوں نے تو ان چیزوں کو کبھی پسند نہیں کیا،  
 دیکھا تک نہیں، نہ ہی کبھی اُنکے کام آئیں اور  
 یہی اُن کی آدمیت و انسانیت و بشریت کی  
 آن تھی۔ اور ہم اور تم جو چاہتے ہیں، کرتے ہیں۔  
 یہ نسبت کیسی؟ و ما علینا الا البلاغ

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاثِقِ خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۲۰۶۳

جو ہر بڑائی سے باز آجاتا ہے ،  
نیکی اُس کا استقبال کرتی ہے۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمِ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَتَّوَكَّلُ  
عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِبِيْنَ

وَإِلَلّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۲۰۶۴

اُو کو ویرانہ ، سبیل کو گلستان

اُو رو یا کرتا ہے ، سبیل گایا کرتی ہے

يا حَيِّ يا قَيُّوْمِ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَتَّوَكَّلُ  
عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِبِيْنَ

وَإِلَلّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۴۵

بُئس اِرم کی سیر کو نکلی اور کُستانِ اِرم سے  
یہ پھول لائی۔

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ  
وَمَا فِي الْأَرْضِ  
وَمَا بَيْنَهُمَا  
وَمَا تَحْتَ الثَّرَى  
اسی کا ہے جو کچھ ہے بیچ آسمان کے  
اور جو کچھ ہے بیچ زمین کے  
اور جو کچھ ہے بیچ ان دونوں کے  
اور جو کچھ ہے اس مٹی کے نیچے

(طہ : ۵)

اسی کا ملک ہے ، اسی کی شاہی  
فَأَنَّاكَ تَقْضِي  
وَلَا يَقْضِي عَلَيْكَ  
کیونکہ تیرا حکم سب پر چلتا ہے  
اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۹۵۸)

نیز کہا



الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
 تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعِظْمَتِهِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
 ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
 خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِيَلِكِهِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
 اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ

سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے  
 جس کی عظمت آگے ہر چیز عاجز ہے  
 اور سب تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے  
 کہ جس کی عزت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں  
 اور سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے  
 جس کی حکومت کے سامنے ہر شے جھکی ہوئی ہے  
 اور سب تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے  
 جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت کے  
 مطیع کر رکھا ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور  
 اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے

الحمد لله الذي..... ۱۰۰۰ ط

اور اس کے فریے اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز معنی

رحمت و بخشش) طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہزار نیکی لکھتے ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے قیامت تک استغفار کرنے کے لیے مقرر فرماتے ہیں۔

(کنز العمال / ج ۴ ص ۱۲۲)

الحمد لله العظیم  
فانہ خير الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۳۶۶

یٰحییٰ یٰقِیُّوْمُ تقدیر کے تابع نہیں،  
تقدیر یٰحییٰ یٰقِیُّوْمُ کے تابع ہے  
دن میں سو بار بھی بدلے ، بدلے  
قدر کا عروج یٰحییٰ یٰقِیُّوْمُ کے تابع

یٰحییٰ یٰقِیُّوْمُ

الحمد لله العظیم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۲۶۷

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط  
 الْحَيُّ الْقَيُّومُ ط  
 يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ ط  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ ط  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ط  
 وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط  
 کل کائنات یا حیی یا قیوم کے رو برو  
 حیات و اقامت کی منظر  
 بہترین خلق۔ بھگی ہوئی اور سجدہ ریز۔  
 ہر خلق حیات و اقامت کے انعام و  
 اکرام سے مستفیض۔ یا حیی یا قیوم

العتمد للحی القیوم  
 فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي

پناہ لیتا ہوں اللہ کی، اس پر عظمت ذات کی جس

لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ

سے کوئی شے بڑی نہیں ہے اور اللہ کے ان

اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ

کلماتِ کاملہ کی جن سے بچ نہیں سکتا کوئی نیک

بِرَّوٍّ وَلَا فَاجِرٍ وَبِاسْمَاءِ اللَّهِ

اور نہ کوئی بدکار اور اللہ کے تمام اچھے اچھے

الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

ناموں کی جو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جو میں نہیں

وَمَالِهِ أَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

جانتا اس کی مخلوق کے شر سے جس کو اس نے

وَبَرَاءٍ وَ ذَرَاءٍ ۝

پیدا کیا اور پھیلا یا۔



حضرت قنقاع بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کعب بن الاحبار (جو یہودیوں کے بڑے عالم تھے پھر مسلمان ہو گئے) نے کہا اگر میں چند کلمات نہ پڑھا کرتا تو یہودی (جادوگر کے) مجھ کو گدھا بنا دیتے۔ لوگوں نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ تو کعب نے کہا: اعوذ بوجه اللہ..... الخ (موطا امام مالک ص ۷۳ / کتاب العمل بسنة ۱۲۰ ص ۹۸۸)

۱۰۲۶۸

یا حی یا قیوم — اسم الاعظم العظیم  
مخیر العقول برکات کائنات

یا حی یا قیوم

الحمد لله  
خالقه خبير الرزقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۴۹

امرا سیر و سیاحت کے لیے بیرون ملک جاتے  
کوئی نہ کوئی تحفہ لاتے۔ عموماً بیوی یا کتا!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحمی القیوم

فا لله خیر الرازقین

والله ذو الفضل المظین

۱۰۴۰

چڑھی نے انڈے سینے کا حیلہ کیا،  
اپنے جیسی ایک اور چڑھی بنالی۔  
اہلِ عمل سے چلہ کہتے ہیں! یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحمی القیوم

فا لله خیر الرازقین

والله ذو الفضل المظین





۱۰۲۱

فَاتِي قَرِيبِي ط (البقرة - ۱۸۴)

سو میں قریب ہی ہوں۔

\*

ہر بندہ اسی باعث پریشان ہے کہ وہ جانتا ہے  
مگر مانتا نہیں کہ اللہ قریب تر حاضر و ناظر ہے

\*

یہ تھی تیری منزل جو بھول گیا !  
جسے تو نے دُور سمجھا۔ عین قریب !

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۲

سونے کا انتظار نہ کرو۔ جب تھک جاؤ، سو جاؤ۔

کام کرنے والے اسی طرح سویا کرتے ہیں یا حجت باقیم

العقمد للحق القیوم  
خالقہ خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۴۳

سال ہا سال سے چند چیزیں چھوڑنے کی تبلیغ کرتے  
ہیں، خود کبھی نہیں چھوڑتے!  
جو کر نہیں سکتا، ”اگر مگر“ کا شکار ہوتا ہے۔

—\*—

جس نے کوئی شے ترک کرتی ہوتی ہے، فوراً  
کردیتا ہے — ”اگر مگر“ کی گنجائش نہیں رکھتا۔

یا حجت باقیم

العقمد للحق القیوم  
خالقہ خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم





۱۰۲۷

اندرا رہتا ہے مگر پردے میں اس لیے کہ جس کے  
اندرا رہتا ہے، وہ اسے مانتا نہیں کہ وہ اندرا رہتا  
ہے۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَيْبِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



جب کوئی تحریر لکھو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحم کرے اور مہربان ہے،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی  
تحریر لکھو تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے  
”سین“ کو خوبصورت لکھو یعنی حرف ”س“ کو  
وضاحت سے لکھو تمہاری حاجات پوری کر دی

جائیں گی اور رحمن عزوجل خوش ہو جائیں گے۔  
اسے دیلمی نے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال ج ۵ ص ۲۲۷ شماره ۴۹۸ / کتاب العمل بسنتہ ج ۳)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لکھنے کا ثواب :

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم  
لکھے اور اس ”ہ“ کو جو لفظ اللہ میں ہے ،  
ٹیڑھانہ کرے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ  
دس سیکیاں لکھتے ہیں ، دس برائیاں  
مٹاتے ہیں اور دس درجے بلند کرتے ہیں



جو اعراب کے ساتھ قرآن پڑھے، اس  
کے لیے شہید کا ثواب ہے۔

ارد

جو سفر میں فوت ہوا

شہید فوت ہوا

(اسے رافعی نے روایت کیا ہے)

رکن العمال ج ۵ ص ۲۸ شمار ۹۹ / کتاب العمل بالسنة ج ۳





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یا کاسی العظام  
 اے ہڈیوں کے جڑنے والے !

(انتخاب از نزہۃ الجاسم ص ۸۵)

کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۱۶۱



ظاہری و باطنی امراض سے شفا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یا حیی یا قیوم  
 الحمد لله العیون فالله خیر الرازقین  
 والله ذو الفضل العظیم



۱۰۲۶

زہر کا تریاقت :

ياحییٰ یاقیوم

یاحییٰ یاقیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فان الله خير الراقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۷

ہر کھیل کا کھلاڑی ضابطے کا پابند ہوتا ہے  
جو فری ہوا — آؤٹ ہوا رو  
بالآخر بازی مار گیا،

یاحییٰ یاقیوم

الحمد لله للحي القيوم

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۸

واڑھی سنتِ مؤکدہ ہے.....

حضرت یعقوب علیہ السلام جب بیمار ہوئے، ڈاچی  
کا دودھ پینا چھوڑ دیا۔ چوہے ان کی بچھڑی ہوئی  
اُمت ہے، آج بھی اپنے نبی کی اس سنت کی  
اتباع میں ڈاچی کے دودھ کے نزدیک  
نہیں پھٹکتے۔ وما علینا الا البلاغ

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للذي قسم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۹

ذکرِ رِوَاہِ اور ترکِ تَامِ عینِ حِجْمَتِ



تیرا دل کبھی غافل نہ ہو، اللہ ہی کے ذکر میں مجرور  
منہمک ہے



جو مال (اللہ) تجھے عنایت کرے، اگلے دم کا  
انتظار نہ کر، بیٹھے بیٹھے ہی تقسیم کر دے



گو بابتوں نے ذکرِ دوام اور ترکِ تام کا مقلد بن کر  
خافقاً ہی نظام کو قائم کیا۔

اود یہ میرے اللہ عز و جل و اعظم و اکبر کے فضل و کرم  
کی بخشش اور میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم  
رحمۃ للعالمین کی رحمت، سفارش اور شفاعت پہ  
موقوف ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله رب العالمین

والله ذو الفضل العظيم

ایک بہن کے دو بھائی تھے۔ اس نے ایک رات  
 خواب میں دیکھا کہ دونوں میں سے ایک پانی میں  
 ڈوب رہا ہے، دوسرا آگ میں جل رہا ہے۔  
 صبح اُٹھی۔ بہت پریشان تھی۔ کسی بزرگ کے  
 پاس تعبیر و دعا کے لیے حاضر ہوئی۔

انہوں نے سُن کر تبسم فرمایا اور کہا: تمہیں مبارک  
 ہو، اللہ نے تمہارے دونوں بھائیوں کو بڑا مرتبہ عنایتاً  
 فرمایا کہ ایک عشقِ الہی میں ڈوب چکا ہے،  
 دوسرا سوزِ الہی میں جل رہا ہے! ماشاء اللہ!

یا حیاتِ یاقوتیوم

الحکمۃ للعقلم  
 خافضہ خیر البراقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۰۲۸۱

ذکرِ الہی نے کسی ذاکر کو کبھی نہ ڈلوایا ،  
صحیح سلامتِ سطحِ سمندر پر تیرایا

—\*—

اُن کے فراق میں جلنا محبت کا ابدی دستور۔  
محبت نے کسی محبت پہ آنچ بھت آنے دی !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۸۲

چار چیزوں کا شکر یہ ادا کر

۱ : سانس

۲ : توفیق

۳: قوت اور

۴: صحت

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۸۲

سب سے قیمتی

چیز

تیرا اپنا

سانس ہے!

يا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ





لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَمَا هَلَّلَ اللَّهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں یہ کلمہ توحید اسی طرح پڑھتا ہوں

كُلُّ شَيْءٍ ۶۶ وَكَمَا يُجِبُّ آتِ

جیسا کہ ہر ایک چیز زبانِ مقال یا لسانِ حال سے پڑھتی ہے اور جیسا کہ اسکا شان کے

يُهَلَّلَ وَكَمَا يَتَّبِعِي لِكْرِيمِ

لائق اور واجب ہے کہ یہ پڑھا جائے اور جیسا کہ اسکی بزرگ ذات اور اسکی

وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ ط

عزت و جلال کے مناسب ہے۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا حَمَدَ اللَّهُ

اور میں اللہ کی حمد ثنا اسی طرح کرتا ہوں جس طرح ہر چیز نے اللہ کی حمد ثنا

كُلُّ شَيْءٍ ۶۶ وَكَمَا يُجِبُّ لِلَّهِ

کے ہے اور جیسی حمد اس کے لائق اور واجب ہے

أَنْ يُحْمَدَ وَكَمَا يَتَّبِعِي د

اور جیسا کہ اس کی شان ، عزت و



لِكْرِيهِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ ط

جلال کے قابل ہے اور میں اللہ کی تسبیح اسی طرح

وَسُبْحَانَ اللَّهِ كَمَا سَبَّحَ اللَّهُ ط

کرتا ہوں جیسا کہ ہر ایک چیز نے اس کی تسبیح کی

كُلِّ شَيْءٍ ط وَكَمَا يُحِبُّ لِلَّهِ أَنْ

ہے۔ اور جیسا کہ اس کے لیے تسبیح واجب ہے اور جیسا کہ

يُسَبِّحُ وَكَمَا يَنْبَغِي لِكْرِيهِ ط

اس کی شان، عزت اور بزرگی کے لائق ہے

وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ ط وَاللَّهُ ط

اور میں اللہ کی ویسی ہی بڑائی کرتا ہوں جیسی ہر چیز نے اس کی

أَكْبَرُ كَمَا كَبَّرَ اللَّهُ كُلُّ شَيْءٍ ط

بڑائی بیان کی ہے اور جیسی بڑائی کیا جانا اس کی شان

وَكََمَا يُحِبُّ لِلَّهِ أَنْ يُكَبِّرَ ط

کے شایان ہے اور جیسی بڑائی اس کی

وَكََمَا يَنْبَغِي لِكْرِيهِ وَجْهِهِ ط وَ

بزرگ ذات اور اس کی عزت و جلال کے



## عَزَّ جَلَّ ۵

لا تَقْ -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو ایک دُعا تعلیم فرمائی اور حکم دیا کہ یہ دُعا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھا دو (اور کہہ دو کہ) جو شخص اس دُعا کو پڑھتا ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے (اعمال کے دفتر میں) ستر ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور ستر ہزار گناہ اس کے (روز نامچ سے) مٹا دیتا ہے اور اس کے ستر ہزار رُجے بلند کرتا ہے۔ دُعا یہ ہے:

لا اِلهَ اِلا اللّٰهُ ..... الخ

نزہة المجالس و منتخب النفاث

کتاب العمل بابنة ج ۴ ص ۱۴۵/۱۴۲



۱۰۲۸۴

حضرت ابراہیم ادھم طحی قدس سرہ العزیز نے ایک  
رات محل کی چھت پر آہٹ سنی۔  
بول چھا ”کون“؟

جواب ملا : ”میرے اونٹ چوری ہو گئے ہیں،  
ان کی تلاش میں نکلا ہوں۔“  
”محل کی چھت پہ اونٹ کی تلاش کیسی؟“  
”اور شاہی محلات میں اللہ کی تلاش کیسی؟“  
یہ بات ان کی پیرومرد بنی۔ یا حجیاقیوم

الحمد لله العظیم

فان الله خير الراغبين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۸۵

مشکوٰۃ کا شک کبھی دُور نہیں ہوتا ،



بھانویں سامنے بیٹھ کر دُور کرے۔



تسک پڑ جائے تو کبھی دُور نہیں ہوتا، ہر حال میں  
مشکوک رہتا ہے۔



جب تک دُور نہیں ہوتا، نہ مطمئن ہو سکتا ہے  
نہ مسرور



پہلے شک دُور کر۔  
تسک سے پاک — عین مومن

یا حییٰ یا قییم

الحکمہ للبحی القییم  
فاللہ خیالنازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۸۶

حال کا شکر یہ  
حال کے کمال کا شکر یہ

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للبحی القیوم  
فانہ خیر الرزقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۸۷

فَعَالَیٰ مَا یُرِیدُہ  
کرتور ہا ہے، اور کیسے کرے؟

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للبحی القیوم  
فانہ خیر الرزقین

واللہ ذوالفضل العظیم





۱۰۲۸۸

جسے بھی دیکھا، دین ہی کی اوٹ میں کما دیجھا

—\*—

تیرے آنے سے دین کو کیا فائدہ پہنچا،  
اور خلق نے کیا فیض پایا ؟

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۲۸۹

جو ما شیر کی کھال پہن کر میدان میں اُترا

اللّٰهُ اللّٰهُ

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۴۹۰

یہ گھر نہیں ،  
 اِذَا رَاہُ  
 گھر میں ہر شے  
 جمع کی جاتی ہے  
 اِذَا رَاہُ میں تقسیم !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم  
 فالله خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۰۴۹۱

سنا کچھ اور تھا  
 دیکھا کچھ اور یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم  
 فالله خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم



۱۰۲۹۲

ذکرِ الہی اور صلوة و سلام  
کی یہ آواز  
دم بدم گونج رہی ہے اور  
دھوم مچا رہی ہے  
تو کیوں نہیں سُنتا؟

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ  
فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَ اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۹۳

ایمان ہی محترم ہے، کوئی اور  
محترم نہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ  
فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَ اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۹۲

کسی کی بھی ہم نے نقل

نہیں کرنی

اگر نہیں کرنی

حال ہی پر حال

کھٹکتا ہے

یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۲۹۵

روز مرآتے، روز زندہ

دین کر زندگی کا پیغام سنانا ہے

اسے طریقت میں

سکن گناہ

کامست مکتے ہیں!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
خالقہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۹۴

سجدہ میں محویت — قوی اٹھیکل عمل

یا حی یا قیوم

العتمد للحی القیوم  
فان الله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۹۶

ایسی زندگی ہی نے زندگی کا استقبال کیا۔

یا حی یا قیوم

العتمد للحی القیوم  
فان الله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۹۸

اللُّهُنَّ

اللہ اللہ! دھواں ہی دھواں!



دھوئیں کے وقت خلق کا کیا حال ہوگا !

یا حییٰ یا قیوم برحمتک استعینت

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۴۹

تیرا امر ————— تیرا ارادہ اور  
تیرا ارادہ ————— کن فی کون

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۵۰

جو کچھ بھی ہے، تیرے رو برو ہے

کوئی بھی شے او جھل نہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۵۰۱

درگزر فرمانا تیری عظمت ہے

یا عظیم العفو یا خیر النصیح آمین

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۵۰۲

حکیم بے چارہ ہر کسی کی جیسا تشخیص کر سکتا ہے،

اللہ ہی عزیزا حکیم ہے۔ مطمئن رہ !

اللہ ہی شفا بخشنے والا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



## وضو کے دوران کی دعا

اللَّهُمَّ غَسِّنَا بِرَحْمَتِكَ

اے اللہ! ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ

فَانَا نَخْشَى عَذَابَكَ

اے کیوں کہ ہم تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں

اللَّهُمَّ لَا تَجْمَعْ بَيْنَ

اے اللہ نہ جمع کرنا ہماری

نَوَامِينَا وَ اَقْدَامِنَا

پیشانیوں اور ہمارے قدموں کو

(حسن - کنز العمال / کتاب العمل بالنسۃ ۳۰۳ ۱۲۷)

۱۰۵۰۳

یہ باتیں ایسی قیمتی ہیں کہ میں انہیں

ضائع کرنا نہیں چاہتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العقی القیوم

فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۵۰۴

ہم سب کچھ کرتے ہیں، قبر کے عذابِ فتنات  
کی پروا نہیں کرتے، یہی تو کرنے کی چیز ہے

یا حی یا قیوم

الحمد لله العقی القیوم

فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۵۰۵

فضل و رحمت صرف اور صرف تیرے ہی  
قبضہ قدرت میں ہے، کوئی اور اس پر دسترس  
نہیں رکھتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العقی القیوم فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۵۶

کسی نے بتایا کہ وہ ایک مقدمہ میں ماخوذ تھا۔ ایک رات  
ایک گنہگار غیر معروف شہید کی قبر پر دُعا کے لیے حاضر  
ہوا۔ ”عدالت نے مجھے قید کر دینا ہے،“ بار بار یہی الفاظ  
کہتا۔ صبح جب پیش ہوا تو عدالت نے بولا یا۔ پوچھا۔

بتا، تو رات کو کہاں تھا؟

بولا: ایک شہید کی قبر پر۔ کہا: اس نے خواب میں مجھ  
سے کہا اسے معاف کر دو۔

مِسْل پڑھی۔ معافی کی گنجائش نہ تھی۔ دوسری رات  
خواب میں پھر کہا ”اسے معاف کر دینا،“ پھر مسل پڑھی  
کوئی گنجائش نہ پائی۔ تیسری مرتبہ پھر خواب میں یہی حکم دیا۔  
بالآخر معافی پر مجبور ہو کر معاف کر دیا۔ یا حیاتیم

الحکمہ للبحی القیوم

فائلہ خیال التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۵۰۷

تیرا حال ہی میرے دل کا چراغ ہے

سال ہا سال گلہ شریف کو تھام  
محور بہتا

نہ کچھ سنا، نہ کچھ کہتا  
محبت کی حد نہیں تو کیا تھی !!

تیرے جلال کو  
نہ دیکھا جاتا ہے،  
نہ سنا



خاکِ پائین

زورِ سب سے بڑا ہو گیا

ایک دلی میں جا کر

نظرِ مہی بنا

ایک کلمہ میں

حق پہ قدا ہو گیا

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۵۰۸

معصومیت کی حد — بھولا پن

—\*—

اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت موسیٰ  
 کلیم اللہ علیہ السلام سے (لاٹھی کی طرف  
 اشارہ کر کے) فرمایا :

وَ مَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ  
 (اور اے موسیٰ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں

کیا ہے ؟)

قَالَ هِيَ عَصَايَ

أَتَوَكَّلُ عَلَيْهَا

وَ أَهْتَبُ بِهَا عَلَىٰ غَمِّي

وَ لَمْ فِيهَا مَا رَبِّ الْآخِرَىٰ

(طہ : ۱۸)



انہوں نے کہا :

- و۔ یہ میری لاشی ہے
- و۔ میں (کبھی) اس پر سہارا لگاتا ہوں
- و۔ اور (کبھی) اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں۔

و۔ اور اس میں میرے اور بھی بہت سے

کام (نکلتے) ہیں

يا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَا فَهْ خَيْرٌ لِّكَ زَقِيْمِ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۵۰۹

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

وَلَا اِلٰهَ غَيْرُهُ كَيْ تَشْرِيحُ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ نَعْبُدُكَ

میرا اپنا نفس ہی غیر ہے، اللہ کرے غیریت سے  
پاک ہو۔ اسے کوئی جتنا بھی ذلیل کرے، کم ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۱۰

جس نے بھی کسی کو دیکھا، تیرے ذکر ہی کی بدلت دیکھا  
اور خلقت ہی میں دیکھا

—\*—

گو ناگوں خلق — خالق کی منظر

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۰۵۱

جب تک یہ چاروں چیزیں جاتی نہیں،  
نُصرتِ الہی آتی نہیں۔

۱۔ جھوٹ

۲۔ غیبت

۳۔ چُنسلی

۴۔ حسد

بھانویں کچھ بھی نہ پڑھ، پہلے چاروں  
چیزیں بند کر، پھر جو چاہے پڑھ !

یا حبیبِ یاقسیم

الحکمہ للحبیب القسیم

فانہ خیر للرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۱۲

آج تم نے کیسی عمدہ بات بتائی کہ جس  
گھر میں ذکر کیا جاتا ہے ، دوسرا گھر اسکو  
مبارک دیتا ہے اور دُعا کرتا ہے کہ اس  
بھی ایسی عنایت ہو۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۵۱۳

ہر نعمت اللہ دیتا ہے اور  
راضی شیطان کو کرتا ہے !!  
عجب نہیں تو کیا ہے !!

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۵۴

ماپ میں اندازے کا کیا مطلب؟

ماپ کر بتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۵

ذکر ہی کی بدولت ظاہر و باطن کے

پرے اُٹھے۔ جو ظاہر ہے وہی باطن،

جو اندر ہے وہی باہر۔ یا حی یا قیوم

—\*—

اور وہ پردہ، جو تم چاہتے ہو، کسی کی بھی  
کوشش سے کبھی نہیں کھلتا۔ ارادتِ ازلی ہی کے

تحت کھلتے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۱۶

وَاتَّعَلُّوا مَا تُعَلِّمُونَ • (الانعام: ۱۲۸)

کِرَامًا كَاتِبِينَ •

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ •

—\*—

ہر بند پہ دو محافظین کرام موجود رہتے ہیں

اور

محافظین کرام اتنے ہیں کہ جو  
ایک بار آتے ہیں،

پہلے

اُن کی باری کبھی نہیں آتی!

يا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۵۱

یہ نشان کبھی اوجھل نہ ہو  
نشان کبھی افسردہ نہیں ہوتا۔  
پوری آب و تاب سے جھمکاتا رہے



باعثِ تخلیقِ کون و مکاں :

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

شاہکارِ تخلیق — حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِعِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

يا حَيُّ يا قَيُّومُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۵۱۸

حاضر ہو کر ایک بار کہنا  
غفلت میں لاکھ بار کہنے سے بہتر۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۱۹

علم الحديث کن کن منازل سے گزر کر پھیلنا...

کتاب العمل بالسنة المعروف بترتيب شريف ج ۲ ص ۱۳۲ ملاحظہ ہو۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۲۰

هر کلام استقامت سے فائز المرام  
استقامت — هر کلام کی جان۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۵۲

ہر خطا کار و گناہ کار کو معاف کر دینا

تیری اتنی بڑی شان - یا حی یا قیوم

الحمد لله المعبود فالله خير للراغبين

والله ذو الفضل العظيم



اللَّهُمَّ اعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ عَفُوفٌ

اے اللہ! مجھے معاف فرما کیونکہ تو معاف کرنے والا ہے۔ معاف

تُحِبُّ الْعَفْوَ وَأَنْتَ عَفُوفٌ كَرِيمٌ

کرنے کو پسند فرماتا ہے۔ اور تو بہت معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ ایک نوجوان نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا:

یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ ایسی دُعا تعلیم فرمائیں

جس سے مجھے بھلائی حاصل ہو۔ آپ نے اسے فرمایا

قرب ہو جا۔ وہ قریب ہو گیا یہاں تک قریب کہ  
 (بوجہ قرب) اس کا گھٹنا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کے گھٹنے سے لگ گیا تو آپ نے فرمایا اللہم اعف... الخ

(مجمع الزوائد / کتاب العلم بابہ ج ۲ ص ۲۳/۲۴)

۱۰۵۲

حق بولا : میں کبھی ناحق نہیں کرتا۔  
 جو کچھ بھی نہیں کرتا ،  
 میں بھی اسے کچھ نہیں کہتا۔ ماشاء اللہ !

يا حبيب يا قيوم

الحمد لله  
 فانه خير الراغبين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۳

ہم خاک نشین تیرے سوا کچھ بھی نہیں رکھتے،



تیری یاد ہی دُنیا و آخرت کا سرمایہ ہے۔  
 اِنَّكَ رَحِيْمٌ قَدُوْدٌ وَّ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَرِيْدُ

يا حسي يا قسيم

الحسد للحي القيتو فالله خير المارقين

والله ذو الفضل العظيم



اللَّهُ سَأَلْنَا مِنْ أَنْفُسِنَا مَا لَا

اے اللہ! آپ نے ہم سے وہ چیز طلب کی ہے جو تیرے ہی

نَمْلِكُهُ إِلَّا بِكَ اللَّهُ فَأَعْطِنَا

ہاں سے آتی ہے۔ اے اللہ، ہمیں اس میں وہ

مِنْهَا مَا يُرْضِيكَ عَنَّا

چیز عطا فرما جو تجھے ہم سے راضی کر دے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس

صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اللہم سئالتنا... الخ۔

(کنز العمال کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۸۷ شمارہ نمبر ۱)



اللَّهُمَّ إِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا

اے اللہ! بیشک آپ نے ہمیں سلامت رکھا ہمارے نفسوں

مَالًا نَمْلِكُهُ إِلَّا بِكَ ط

سے جس کے ہم مالک نہیں مگر تیری مدد سے۔

اللَّهُمَّ فَأَعْظِنَا مِنْهَا مَا

اے اللہ! پس عطا کر ہمیں ہمارے نفسوں سے وہ بات

يَرْضِيكَ عَنَّا يَا مُكْرِمًا

جو آپ کو ہم سے رہنی کر دے۔

اسے ابنِ عساکر نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

روایت کیا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العلل بسنتہ ج ۴ ص ۸۷۰ شمارہ ۲)







اللَّهُمَّ إِنَّا قُلُوبَنَا وَجَوَارِحَنَا

اے اللہ! بیشک ہمارے دل اور ہمارے اعضاء تیرے

بِيدِكَ لَمْ تَمَلِكْنَا مِنْهَا

تنبضہ میں ہیں آپ نے ہمیں ان میں سے کسی چیز کا مالک

شَيْئًا فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ بِهَا

نہیں بنایا۔ پس جب آپ نے ان (اعضاء) کے

فَأَنْتَ وَ لِيَهَا ۝

ساتھ یہ معاملہ فرمایا ہے تو آپ ہی اس کے مالک ہیں۔

اسے ابو نعیم نے حلیہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ

سے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ - ج ۱۷ ص ۱۷۷)

۱۰۵۲

تیری رحمت کے تذکرے سُن سُن کر کافر  
مومن بننے لگے۔

”اے اوکافر، تو بھی مومن بن!“

—\*—

”تیرا فضل، تیرا کرم، مجھ کو مومن بننے پر  
محبو کر رہا ہے۔“ یا حییٰ یاقیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فانه خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۳

جب ایمان کی لذت کا جام چکھا،  
گُفر سے مُنہ موڑ کر سجدے میں گر پڑا۔

یا حییٰ یاقیوم

الحمد لله للحي القيوم فانه خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم





اللَّهُمَّ اشْرِبِ الْإِيْمَانَ قَلْبِي

اے اللہ! میرے دل کو ایمان اس طرح پہلا دے

كَمَا اشْرَبْتَهُ رُوْحِي

جیسے تو نے مجھے (میرے جسم میں) روح پہلا دی ہے

وَلَا تُعَذِّبْ شَيْئًا مِنْ

اور مجھے میرے بدن میں کسی قسم کا عذاب نہ کر جو

خَلَقْتَنِي بِشَيْءٍ كَتَبْتَ عَلَيَّ

تو نے میرے لیے لکھ دیا۔ کیونکہ تو

فَانَّكَ قَادِرٌ عَلَيَّ

تو قادر ہے مجھ پر (یعنی اس کے ہٹا دینے پر)

اسے دہلی نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کیا۔

(کنز العمال / کتاب العمل بسنتہ ج ۴ ص ۱۳)



تَعْوِيذُ الْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَالْبَصَرِ وَالْعَيْنِ وَالْحَمَى

جنون، جذام، برص، نظربد اور بخار وغیرہ کا تعویذ

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے پورے کلمات کے ساتھ

وَاسْمَائِهِمُ كُلِّهَا عَامَّةً مِّنْ

اور اس کے عام تمام ناموں کے ساتھ

شَرِّ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ وَمِنْ

موت اور بڑی مصیبت کے شر سے

شَرِّ الْعَيْنِ اللَّامَةِ وَمِنْ شَرِّ

اور نظربد کے شر سے اور حد کرنے والے

حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ

کے حد سے جب وہ حد کرے اور شیطان



شَرَّ اٰجِبٍ مَّرَّةً وَّمَا وَاوَدَ ۝

اور اسکی اولاد کے شر سے ۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
کہ حضورِ قدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ  
کے حکم سے یہ کلمات لکھتے ہوئے (بطور تعویذ)  
جنون، جذام، برص، نظرِ بد، اور سجار کو فائدہ دیں گے

اعوذ بکلمات اللہ .....

(کنز العمال / کتاب العمل بالنسۃ ج ۲ ص ۱۵۹/۴)

فت: اور وغیرہ میں ہرگز شئی شامل ہے



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں مکار دوست

خَلِيْلِ مَّاكِرٍ عَيْنَاہُ تَرِيَاوِيْ

سے کہ آنکھیں تو اسکی مجھے دیکھتی ہوں

وَقَلْبُهُ يَرَعَانِي إِنْ رَأَى

اور دل اس کا چہرے لیتا ہے اگر درمچ میں ابھلائی

حَسَنَةً دَفَنَاهَا وَإِنْ رَأَى

دیکھے تو اُسے دبا دے اور اگر بُرائی دیکھے تو اُسے

سَيِّئَةً إِذَا عَمَّاطَ

فانش کمرے

اسے ابنِ نجار نے حضرت ابوسعیدِ مصریٰ سے

مُرسلاً روایت کیا ہے

(کنز العمال، کتاب اللعل بالسنۃ ج ۴ ص ۷)



اللَّهُمَّ إِنِّي أَخَذْتُكَ عِنْدَكَ

اے اللہ! میں لیتا ہوں تجھ سے ایک وعدہ

عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا

کہ ہرگز خلاف نہ کرنا اس کے چونکہ میں ایک بشر ہوں



أَنَا بَشَرٌ فَأَاؤُ الْمُؤْمِنِينَ

سو جو میں کسی مومن کو اذیت (تکلیف) دوں

الذَّيْتِ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ

یا اُسے بُرا بھلا کہوں یا اُسے بددعا دوں

أَوْ جَلَدْتُهُ فَاَجْعَلْهَا لِي نَكْوَةً

یا اُسے ماروں پیٹوں تو کر دینا اس کو اُس کے حق

وَصَلْوَةٍ وَ قُرْبَةٍ تَقْرِبُهُ

.. میں پاکیزگی و صدقہ اور رحمت اور ذریعہ قربت کو اپنا مقرب

بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

بنائے تو اُسے بوجہ اس کے، قیامت کے دن۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت ابو سعید

خُدَی سے روایت کرتے ہیں۔

(مسند احمد/ صحیح البخاری ج ۴ ص ۸۸)

۱۰۵۲۶

ڈرتے نہیں، جو روکے نہیں رکتے !

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاِنَّهٗ خَيْرٌ الرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۵۲۷

”وہاں کیا لینے جاتا تھے؟“

”وہ بلا تے تھے تو جاتا تھا“

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاِنَّهٗ خَيْرٌ الرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۵۲۸

راحت کا تحفہ — نیند

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاِنَّهٗ خَيْرٌ الرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۰۵۲۹

مردوں کے لیے پیش کردہ تحائف رد نہیں ہوتے  
قبول ہوتے ہیں۔ - یاحییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

★ حضرت انس رضی سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص میت کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو حضرت جبریل علیہ السلام اسے لُؤد کے طباق میں رکھ کر اس کی قبر کے کنارے کھڑے ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے قبر والے! یہ میرے تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے، اسے قبول کر۔ یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرومی پہ غمگین ہوتے ہیں۔ - (طبرانی فی الاوسط)

( شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور للامام سیوطی ص ۲۹۰ )

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمت قبر میں گناہ سمیت داخل ہوگی اور جب نکلے گی تو بے گناہ ہوگی کیونکہ وہ مومنین کی دعاؤں سے بخش دی جاتی ہے۔

(طبرانی فی الاوسط - شرح الصدور بشرح حال الموقی والقبور للامام سیوطی ۲۸۸)

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قبر میں مُردہ کا حال ڈوبتے ہوئے انسان کے حال کی مانند ہے کہ وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ کوئی رشتہ دار یا دوست اسکی مدد کو پہنچے اور جب کوئی اسکی مدد کو پہنچتا ہے تو وہ اس کے نزدیک دنیا و مافیہا سے بہتر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبر والوں کو اُن کے زندہ متعلقین کی طرف سے ہدیہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے۔ زندوں کا مُردوں کو ہدیہ استغفار ہے (بیہقی فی تنزیل الایمان - دیلمی شرح الصدور ۲۸۷)



☆ حضرت ابوالقاسم سعد بن علی زنجانی نے ”فوائد“ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی قبرستان پر گزرا اور اُس نے سوڈہ فاتحہ ، سوڈہ اخلاص و رد الہام التکاثر پڑھی پھر یہ دعا مانگی (ترجمہ) ”اے اللہ میں نے جو قرآن پڑھا ہے اس کا ثواب مومن مرد اور عورت دونوں کو دینا“ تو وہ قبر طے قیامت کے دن اس کے سفارشی ہوں گے۔ (شرح الصدور شرح حال الموتی والقبور لآمام سیوطی ص ۲۹۲)

☆ بخاری و مسلم میں مختلف سندوں سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لحم سے بد کے مقتول ایک گڑھے میں ڈال دیے گئے تھے۔ پھر آپ اس گڑھے کے قریب آکر کھڑے ہوئے اور ان کے نام لے لے کر فرمایا۔ ”کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا؟“

میں نے تو سچ پالیا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ !  
 صلے اللہ علیہ وسلم! کیا آپ ان سے خطاب کر رہے ہیں  
 جن کی لاشیں بھی مٹ چکیں؟ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا! اس کی قسم جس نے مجھے سچا رسول بنا کر بھیجا  
 ہے، میری بات تم بھی ان سے زیادہ نہیں سنتے مگر  
 یہ جواب نہیں دے سکتے۔ (کتاب الروح لابن تیمم ص ۲۵)

الحمد لله الحي القيوم  
 فانه خير الراقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۳۰

کشف الصدور ————— اَللّٰهُ نَشْرَحُ لَكَ صَدْرَكَ

یا حبیبِ یاقیوم

الحمد لله الحي القيوم  
 فانه خير الراقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۵۲۱

ہجرت نے نصرت کا رُود  
نصرت نے ہجرت کا استقبال کیا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ  
فَاِنَّهُ خَيْرُ الْمَرْتَضِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۵۲۲

نہ آگے دیکھ، نہ پیچھے  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کہتے چلا چل۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ  
فَاِنَّهُ خَيْرُ الْمَرْتَضِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۵۲۳

سینہ مکدر ہے !

اللہ ہی کے فضل و کرم سے سینہ کدورت  
سے پاک ہوتا ہے۔

اور یہی سینہ، جب پاک ہو،  
عرش کا خزینہ، ماشار اللہ !

سُبْحَانَ رَبِّكَ ذِي الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ط

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم  
فانہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۳

تقریر کے موافق عمل محال !

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم  
فانہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۰۵۲۵

ایمان لا — جو کچھ بھی تیرے ساتھ ہوا،  
 اور ہو رہا ہے  
 اسی طرح لکھا ہوا تھا  
 کوئی نئی بات نہیں  
 کسی کی تقدیر کو بدلنا بھی  
 لوح و قلم پہ لکھا ہوا ہے  
 بھانویں بار بار بدلے ،  
 لکھا ہوا پہلے ہی کا ہے ۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
 فاللہ خیر الرازقین  
 واللہ ذو الفضل العظیم



۱۰۵۲۶

تیرا نام منفرد۔  
 تیرے اعظم و عظیم نام کی برکت سے  
 کائنات معرضِ وجود میں آکر متحرک ہوئی۔  
 اندھیرا تھا، روشن ہوئی  
 وجد کے خمار میں کہاں سے کہاں پہنچی،  
 نہ وجد معدوم ہوا نہ حصار  
 ہر رنگ میں زندہ و قائم

آدمیت — تن کے،  
 من کے،  
 دھن کے،

خمار میں محمور، یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير المذاقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۵۲۷

جب تک کوئی اللہ کو حاضر و ناظر نہیں جانتا ،  
ہر شے کا شکار ہوتا ہے ۔ جو چاہے ، پھاس لے

یا حیت یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰہِ الْقَیُّوْمِ

فَاِنَّہٗ خَیْرٌ لِّلرَّزَاقِیْنَ

وَ اِنَّہٗ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ



کئی سُبْحَکَ کَثِیْرًا ۝  
وَنَذْکُرْکَ کَثِیْرًا ۝  
تاکہ ہم آپ کی بہت  
تسبیح بیان کریں اور ہم  
کثرت سے آپ کا ذکر کریں

طلا : آیت ۳۳، ۳۴

۱۰۵۲۸

جہاں بھی دیکھا

ایک معاون ہے ، ایک مخالف

یا حیت یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰہِ الْقَیُّوْمِ

وَ اِنَّہٗ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۵۲۹

ابتلا اللہ ہی کی طرف سے  
بندوں پہ وارد ہوا کرتی ہے  
ثابت قدم رہنا — فضلِ عظیم!

يا حَيِّ يا قَيُّوْمَ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللّٰهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِبِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۵۳۰

مخلوق

خاکی ہو یا آبی

نوری ہو یا ناری

پرنند ہو یا چرند

درند ہو یا خزند



حجر ہو یا شجر

جمادات ہو یا نباتات

ذَرَّہ ذَرَّہ

پتا پتا

بند کے ہر حال کا شاہد !

شہادت دیں گے اور

یہ عین موقع کی شہادت ہوگی۔

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ  
فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۵۴

ارض و سما کا چپہ چپہ

ذکر میں مصروف و مشغول یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ  
فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



صحیح مسلم شریف کی حدیثِ قدسی میں ہے کہ میرے بندو!  
میں نے اپنے اوپر ظلم حرام کیا ہوا ہے اور تم پر بھی حرام  
کر دیا ہے پس باہم کوئی کسی پر ظلم و ستم نہ کرے۔

میرے بندو!  
میں تو صرف تمہارے کیے ہوئے اعمال ہی کو  
گھیرے ہوئے ہوں۔  
بھلائی پا کر میری حمد و ثنا کرو اور اگر اس کے  
سوا کچھ اور دیکھو (یعنی ادیت و نقصان) تو اپنے آپ  
ہی کو ملامت کرو۔

تفسیر ابن کثیر ۷ ج ۱ پارہ ۵ ص ۱۱۰ بحوالہ صحیح مسلم شریف



خیال جب ذکرِ الہی میں محو ہوا  
بلند ہوا



محبت ————— ذکرِ الہی کی جان



جب وساوس کا شکار ہوا

پست ہوا

پست تر

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۲۲

یرح ————— قبض

ریحان ————— بسط

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۴۴

جب کوئی اللہ کے حکم کو حکمت مان کر اللہ  
کی راہ میں نکلا، برکات کا نزول ہوا



لکھو کہ ہا تجربات و مشاہدات کے بعد لکھنے پہ  
مجبور ہیں کہ اللہ کی قدرت کی حکمت عین حکمت  
پہ مبنی۔ اور جو کچھ کرنا چاہتی ہے، ہو کر رہتا ہے۔  
جس نے اس کو مان لیا، توحید اس کو مان گئی۔

یا حیت یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۴۵

جميع علوم کا حاصل ————— نکتہ  
جسے بھی ملا "ب" ہی کی برکت سے بلا



اگر علم مقصود ہوتا ، ہر علم نکتہ دان ہوتا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحی القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۲۶

دنیا کثرت ہی کی ماری ہوئی ہے۔ ہائے کثرت  
ہائے کثرت۔ کثرت ہی مطلوب ہے تو  
حکس کی کر۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحی القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۲۷

بین پاور ہر طاقت سے ورارہ الورا۔  
رستم دہر

For 24-Hour Control of  
Hypertension or Angina

MAN POWER

اگر انسانی طاقت کو محفوظ رکھا جائے ،  
 یہودہ ضائع نہ کیا جائے ،  
 فرد کی ملکہ ہے ۔ یا حبیبِ یاقیوم

الحمد لله للحي القيوم  
 فالله خير التارقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۲۸

توکل حال پہ وارد ہوتا ہے  
 اگلے دم کی کوئی خبر نہیں سُناتا

یا حبیبِ یاقیوم

الحمد لله للحي القيوم  
 فالله خير التارقين  
 والله ذو الفضل العظيم





۱۰۵۲۹

ADOPTION OF  
HERMITIC LIFE  
MEANS

NIL AND NOTHING.

یا حی یا قیوم

العتمد للعن القیوم  
فانہ خیر التارکین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۵۵

منکرات الاطلاق یعنی

جمع معاصی سے اجتناب: بہترین اخلاق

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۵

کثرتِ استغفار شیطان کے سر کو توڑتی اور  
قوبہ اس کے گوشت کو پچاتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم







اے اللہ !	اللَّهُمَّ
میں تجھ سے نہکتا ہوں	إِنِّي أَسْأَلُكَ
طفیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ	بِحَمْدِ نَبِيِّكَ
وسلم کے، جو تیرے نبی ہیں	وَأَبْنِ هَيْمِ خَلِيلِكَ
اور حضرت ابراہیم علیہ السلام	وَمُوسَى نَجِيِّكَ
کے جو تیرے خلیل ہیں	وَعِيسَى رُوحِكَ
اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے،	وَكَلِمَتِكَ
جو تیرے کلیم ہیں	وَإِكْلَامِ مُوسَى
اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے،	
جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں	
اور حضرت موسیٰ علیہ السلام	
کے کلام کے طفیل	

وَإِنجِيلٍ عِيسَى

اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی  
انجیل کے طفیل۔

وَزَبُورٍ دَاوُدَ

اور حضرت داؤد علیہ السلام کی  
زبور کے طفیل

وَأَفْرَاقٍ مُحَمَّدٍ

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
کے قرآن کے طفیل

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور بہ طفیل ہر وحی کے  
جسے تو نے بھیجا

وَبِكُلِّ وَحْيٍ

أَوْ حَيْثُ

اور بہ واسطہ ہر حکم کے  
جسکو تو نے جاری کیا ہو

أَوْ قَضَا

قَضَيْتَهُ

(اور بذریعہ ہر سوال کرنے والے کے  
جسے تو نے دیا ہو

أَوْ سَأَلَ

أَعْطَيْتَهُ

اور بہ طفیل ہر محتاج کے  
جسے تو نے تو نگر کیا ہو

أَوْ فَاقِرٍ

أَغْنَيْتَهُ



اور ہر تو گمراہ کے	أَوْعَنْتِ
جسے تو نے محتاج کر دیا ہو	أَفُقِرْتَاهُ
اور ہر گمراہ کے	أَوْضَالٍ
جسے تو نے ہدایت کی ہو	هَدَيْتَهُ
اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں	وَاسْأَلُكَ
تیرے اس نام کے واسطے سے	بِاسْمِكَ الَّذِي
جو تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام	أَنْزَلْتَهُ عَلَىٰ مُوسَىٰ
پر نازل فرمایا	
اور میں تجھ سے مانگتا ہوں	وَاسْأَلُكَ
تیرے اس نام کے طفیل	بِاسْمِكَ الَّذِي
جسے تو نے زمین پر رکھا	وَصَنَعْتَهُ عَلَى الْأَرْضِ
تو وہ اٹھہر گئی	فَأَسْتَقَرَّتْ
اور آسمانوں پر رکھا	وَعَلَى السَّمَوَاتِ

تو وہ تھم گئے	فَأَسْتَفَلَّتْ
اور پہاڑوں پر رکھا	وَعَلَى الْجِبَالِ
تو وہ جم گئے	فَرَسَتْ
اور میں تجھ سے ناگھتا ہوں	وَاسْأَلُكَ
تیرے اس نام کے طفیل	بِاسْمِكَ الَّذِي
جس سے ٹھہرا ہوا ہے تیرا عرش	اسْتَقَرَّ بِهِ عَرْشُكَ
اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں	وَاسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
تیرے اس نام کے طفیل	الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ
جو پاک ہے، ستھرا ہے	رَالْمُنَزَّلِ فِي كِتَابِكَ
جو اتارا گیا ہے تیری کتاب میں	مِنْ لَدُنْكَ
تیری جناب سے	وَ بِاسْمِكَ الَّذِي
اور تیرے اس نام کے طفیل	وَضَعْتَهُ عَلَى السَّمَاءِ
جس کو تو نے دن پر رکھا	



تو وہ روشن ہو گیا	فَاسْتَنَارَ
اور رات پر رکھا	وَعَلَى اللَّيْلِ
تو وہ تاریک ہو گیا	فَاطْمَلَمَ
اور طفیل تیری عظمت کے	وَبِعُظْمَاتِكَ
اور طفیل تیری کبریائی کے	وَكَبْرِيَايِكَ
اور لطفیل تیرے نورِ ذات کے	وَبِنُورِ وَجْهِكَ
کہ تو مجھے نصیب کئے	أَنْ تَرْزُقَنِي
قرآنِ عظیم	الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
اور پیوست کر دے تو اسے	فَاتَّخِذْهُ
میرے گوشت میں	بِلَحْمِي
اور میرے خون میں	وَدَمِي
اور میری شنوائی میں	وَسَمْعِي
اور میری بینائی میں	وَبَصْرِي

وَتَسْتَعْمِلْ بِهِ  
 جَسَدِي  
 بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ  
 فَإِنَّهُ  
 لِأَحْوَالٍ وَلَا قُوَّةَ  
 إِلَّا بِكَ ۝

اور اس پہ عامل بناوے  
 میرے جسم کو  
 اپنی قدرت اور قوت سے  
 کیونکہ  
 نہیں ہے پھر نامعصیت سے  
 اور نہ قوت عبادت کی  
 مگر تیری ہی توفیق سے

(الحزب الاعظم ص ۲۱/ کتاب العمل بالسنة جلد ۴ ص ۱۵۲/۳)

قرآنِ عظیم:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝



إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ

إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّالِّينَ ۝ (آمین)

۱۰۵۵۲

اللہ آبادی کے قریب مرولی گاؤں ہے۔  
 کوئی تین چار سو سال کی بات ہے ،  
 حضرت ڈی ہمنٹن صاحب نے ساری عمر  
 چڑیلوں ہی کو چھوڑنا کھلانے میں گزارا

یا حییٰ یا قیوم

الحکم للہی القیوم

فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۳

طریقت میں ہاتھ کو بڑا دخل مرتبت حاصل ہے  
اور قدرت کی فیاضی ہاتھ ہی کی سخاوت سے  
ہوا کرتی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۴

ہاتھ ہی تبدیلیِ خلط کو محسوس کیا کرتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۵

کُن کُنَاں \_\_\_\_\_ کلیدِ نہاں

مستور پردوں میں مجرب یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۵۵۶

من کا ایک دریا الہی قدرت کی حکمت سے خشک  
 ہو گیا البتہ چھوٹی چھوٹی نالیاں اس دریا میں گرتی  
 رہیں اور گٹے گٹے پانی چلنا رہا..... حتیٰ کہ  
 دریا کی روانی دوبارہ شروع ہوئی اور تیز رو پانی سیلاب  
 کی طرح اُٹھ آیا، ماشاء اللہ! یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
 فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۵۷

شرافت ————— بنفسہ عزت

ورد عزت ہی شرافت کی حبان۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

شہیدوں کی نو قسمیں ہیں، اور یہ اللہ تعالیٰ کا  
 اُمتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پر خاص فضل ہے کہ اس  
 اُمت میں شہیدوں کی تعداد زیادہ کرنے کے لیے اللہ  
 کے رستے میں کفار سے جہاد کی صورت میں شہید ہونے  
 والوں کے علاوہ بھی شہادت کی صورت پیدا فرمائی ہے  
 چنانچہ ان دوسری صورتوں میں مرنے والوں کو بھی شہادت  
 کا ثواب ملتا ہے۔ جیسا کہ احادیث میں وارد ہے۔  
 • حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
 کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے  
 مال کی حفاظت میں (چوروں، ڈاکوؤں کے ہاتھوں)  
 قتل ہو جائے، وہ شہید ہے۔

(معجم اکبیر طبرانی ج ۱ ص ۲۱۲ تا ۲۱۳)



۹۔ حضرت جابر بن عبدک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے رستخیز قتل ہو جانے والے شخص کے علاوہ شہیدیات اقسام پر ہیں یعنی :-

- ۱ : جو شخص طاعون اور وبا میں مرے شہید ہے۔
- ۲ : جو پانی میں ڈوب کر مرے، شہید ہے
- ۳ : جو ذات الجنب (نمونہ کی بیماری) میں مرے، شہید ہے
- ۴ : جو پیٹ کی بیماری میں مرے، شہید ہے۔
- ۵ : جو آگ میں جل کر مرے، شہید ہے۔
- ۶ : جو عمارت کے نیچے دب کر مرے، شہید ہے۔
- ۷ : جو عورت زچگی کی حالت میں مرے، شہید ہے۔

(مالک۔ ابوداؤد۔ نسائی / مشکوٰۃ شریف ج ۱ صفحہ ۲۷۵ شمارہ ۱۲۶)

۱۰۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ

نے فرمایا ہے جو شخص دین کی حفاظت میں مارا جائے  
 شہید ہے اور جو شخص اپنی جان کی حفاظت میں مارا جائے  
 وہ بھی شہید ہے اور جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں مارا  
 جائے وہ بھی شہید ہے اور جو شخص اپنے گھر والوں کی  
 حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔

(ترمذی - ابوداؤد - نسائی / مشکوٰۃ شریف ج ۱ ص ۳۴۶)

۱۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم شہید کس کو مانتے ہو؟

صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص

اللہ کی راہ میں مارا جائے وہ شہید ہے۔

آپ نے فرمایا اس صورت میں تو میری اُمت کے اندر شہید

کی تعداد بہت تھوڑی رہ جائے گی۔

(آگاہ ہو جاؤ کہ) جو شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے شہید



ہے اور جو شخص اللہ کی راہ میں (اپنی موت) مرے شہید  
ہے اور جو شخص طاعون میں مرے شہید ہے اور شخص پیٹ  
کی بیماری میں مرے، شہید ہے۔

(مسلم / مشکوٰۃ شریف ج دوم صفحہ شمار ۳۶۲۰)

۱۰۵۵۹

اسیران کے لیے دعوت  
مردوں کے لیے استغفار  
بہترین اعمال

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۶۰

تیرے دین رکھی تبلیغ کی

دیوانگی، اللہ اللہ ما شا اللہ !

مبارکاً مکراً مشرفاً

یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۶۱

عمل کی استقامت بہترین عظمت

یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۶۲

ہوتا ہوگا ، دیکھا نہیں جو

آلہ غیرک کا عارف ہو یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۵۴۲

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ مطہرہ کی اتباع  
متبع کا کمال ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۴۳

تیرے عمل کا معیار تیرے علم کے مطابق ہو۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۴۵

جذب و لوک کی ہر منزل

عاطفتِ تہی کے سایہ تلے پروان چڑھی

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۶۶

شیخیت کی صحت۔ نو بہ نوا اجتہادات کا

موجب۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۶۷

گناہ بُری چیز ہے لیکن بُری چیز ہے  
گناہ نہ ہوتے ، تو تیری

منغص

کس کام آتی ؟

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۰۵۶۸

استغفار کی نوری کاجب کسی خوش نصیب  
کو پالیتی ہے، پھر کبھی نہیں اُترتی ! (۱۰۵۶۸)  
تائب ہی تائب کو سمجھا سکتا ہے، کوئی دوسرا  
نہیں !

یا حییٰ یا قیوم  
الحکمد للحق القیوم  
فالله خیر التارکین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۵۶۹

جذب کی آمیزش سیلو کے کی جان  
جس نے بھی پایا، جذب ہی کے حال میں پایا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
فالله خیر التارکین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۵۰

سُئِلَ — بِئِدْوَانِ صَائِحٍ  
جَذْبٌ — عِنْدَ الْمُرَاكِبِ

يا حي يا قيوم

الحمد للحي القيوم  
فأله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۱

دین کے لیے آئے تھے، دُنیا کما گئے !  
کہاں ہے وہ دُنیا جس کے لیے آفرت کو بھول گئے؟  
ایسے مَحوئے ہوئے کہ بس بھول ہی گئے !

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَالتَّوْبَ اِلَيْهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد للحي القيوم  
فأله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم



۱۰۵۷۲

ایک نے اپنا حال بیان کرتے  
 ہوئے بتایا کہ  
 جب اسکی مرمت ہونے لگی،  
 کوئی حیلہ یاد نہ آیا!  
 تھرا کر بولا:

اغْتَبِرْ رَسُوْلَ اللّٰهِ  
 ﷺ

یہ کہنے ہی کی دیر تھی کہ حال بدل گیا، ماشاء اللہ!

يا حَيِّ يا قَيُّوْمِ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّوْمِ

فَاِنَّهٗ خَيْرٌ لِّرَازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

گوواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

اور گوواہی دیتا ہوں میں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عمار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ میری امت میں سے ایک ایسے شخص کو الگ کھے گا جس پر اس کے گناہوں سے بھرے ننانوے دفتر کھول دیے جائیں گے اور ہر ایک کی لمبائی حد نظر تک ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کیا تو ان میں سے کسی کا انکار کرتا ہے اور کیا میرے مقرر کیے



ہوئے ننگراؤں (یعنی اعمال لکھنے والے فرشتوں) نے  
 تجھ پر کوئی ظلم کیا ہے؟ وہ عرض کرے گا نہیں (انہوں  
 نے وہی لکھا ہے جو میں نے کیا) پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا  
 کیا تیرے پاس کوئی عُذر ہے؟ وہ کہے گا: نہیں ہے  
 میرے رب۔ تب پروردگارِ عالم فرمائے گا ہاں ہمارے  
 پاس تیری ایک کی لکھی ہوئی ہے جس کی وجہ سے آج تیرے  
 اوپر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ اس وقت ایک پرچہ کاغذ کا نکال  
 جائیگا جس پر اشہد ان ..... الخ لکھا ہوگا۔ اللہ تبارک  
 تعالیٰ اس سے فرمائے گا اپنی میزان کے پاس آکر کھڑا ہو۔  
 وہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار! ننانوے دفتروں  
 کے مقابلہ میں جو گناہوں سے پر ہیں، اس ایک پرچہ کی  
 کیا حقیقت ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تیرے اوپر ظلم نہیں  
 کیا جائیگا۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اس کے بعد وہ پیرچہ میزان کے ایک پلڑے میں اور دوسرے  
تمام دفتر دوسرے پلڑے میں رکھے جائیں گے۔ تو یہ پیرچے  
والا پلڑا دفتروں والے پلڑے سے بھاری ہوگا اور وہ سب  
مل کر بھی اس کے مقابلے میں ہلکے ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ  
عزوجل ذوالکرم والاکرام کے نام کے مقابلے میں کوئی  
چیز گراں نہیں ہو سکتی۔

جامع ترمذی ج ۲ ص ۸۸

مستدرک حاک و حادامہ

کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۹۱۵





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللَّهُوَاتُ تَغْفِرُ تَغْفِرُ جَمًّا

اے اللہ اگر آپ بخشن تو آپ بہت بخش فرماتے ہیں

وَ اَنْتَ عَبْدٌ لِّكَ لَا اَكْمَاط

اور آپ کا کون سا بندہ گناہ گار نہیں ہے !

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان لوگوں کے  
بارے میں روایت ہے جو گناہ کبیرہ اور بے حیائیوں  
سے بچتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایک فاحش آدمی آیا  
پھر اس نے گناہ سے توبہ کر لی - وہ کہتے ہیں کہ جناب  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہوات ..... الخ  
( مستدک حاکم / کتاب العمل بالسنة ۲۷۵ ص ۶۸ )



۱۰۵۴۳

تائبہ

کبھی ستارہ

کبھی سیارہ

کبھی شہ نشین

کبھی گردِ آوارہ

ہر حال میں قائم الدائم - یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للہی القیوم

فانلہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۴۴

جہادِ اکبر:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ سے واپس تشریف



لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا  
تم خیر و عافیت سے واپس آئے ہو۔ تم جہادِ اصغر سے  
جہادِ اکبر کی طرف واپس لوٹے ہو۔  
صحابہ کرامؓ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!

جہادِ اکبر کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا: بندے کا اپنے نفس سے جہاد کرنا  
جہادِ اکبر ہے۔ (تاریخ بغداد للخطیب البغدادی ج ۱۳ ص ۲۹۲)

—\*—

جب بھی جہادِ اکبر کا جھل جھب

حسد ساتھ آیا۔

رحمت ————— حسد پہ حاوی

عرش پہ ندائے حق

فرش پہ ندامت یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۵۷۵

کسی بندے کے گنہ گار بننے کے لیے  
صرف غیبت کافی ہے۔ یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اَللّٰهُمَّ  
یا مونسِ اے غمخوار  
مُحَلِّ وَحِیدِ ہر بے سہارا کے  
سَوِّ یا صَاحِبِ اور اے ساتھی  
مُحَلِّ فَرِیدِ ہر بے کس کے  
سَوِّ یا قَرِیباً اور اے (وہ ذات جو)  
نزدیک (ہے)



غَيْرُ يَعِيْدٍ  
وَيَا غَالِبَ  
نہ کہ دُور  
اور اے (وہ ذات جو کہ کسی  
پر) غالب (ہے)

غَيْرُ مَغْلُوْبٍ  
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
نہ کہ مغلوب  
اے جی اے قیوم  
اے عزت اور بزرگی والے  
يَا ذَا الْمَلَكِطِ وَالْاَكْطَامِط  
حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ  
علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے اللہو یا مونس ..... الخ  
اسے وہی نے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۴۳)



۱۰۵۷

تیری ارادت کن فیکون کا

مست رکھتی ہے ہو کر

رتتی ہے اپنا اثر برقرار

رکھتی ہے!

کبھی نہیں ملتی۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہم القیوم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

For 24-Hour Control of  
Hypertension or Angina



۱۰۵۷۷

اِقْتِبَاسَاتُ قِصَصِ الْمُحْسِنِينَ

ختمِ الرُّسُلِ نَبِيِّ فَرَمَا بِأَقِيدِهِ هُوَ تَدِي بِرِجْلِ سَالِي

سَاتِي پَاسِ نَبِي جَا كَرَمِهِ هُوَ يُوَسِّفُ بِرِجْلِ سَالِي

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَالْحَمْدُ خَيْرٌ مِنَ الرِّزْقِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اے اللہ میں کمزور ہوں

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ

پس قوت عطا فرما اپنی

فَقَوِّني بِرِضَاكَ

رضا کے حصول میں

میری کمزوری کو

صُنِّعِي

اور بچ کر لے جا بھلائی

وَ خُذْني مِنَ الْخَيْرِ

کی طرف

بِنَا صِيَّتِي  
 وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ  
 مِنْهُمْ مِرْضًا وَطِ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ  
 فَقَوِّنِي  
 وَافِي ذَلِيلٍ  
 فَأَعِزَّنِي  
 وَافِي فَقِيرٍ  
 فَأَرْزُقْنِي ۝

مجھے میری چوٹی سے  
 اور بنا دے اسلام کو  
 میری پسند کی انتہا  
 اے اللہ میں کمزور ہوں  
 پس تو مجھے قوت عطا فرما  
 اور میں ذلت میں ہوں  
 پس تو مجھے عزت عطا فرما  
 اور میں محتاج ہوں  
 پس تو مجھے رزق عطا فرما

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور  
 اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگا کرو

اللَّهُمَّ اف..... الخ

(المتدراك للحاكم / كتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۸۲)



۱۰۵۷۸

برادرانِ طریقت !  
 نہ کسی کی کرتے ہیں  
 اپنے ہی کام میں محو رہتے ہیں۔  
 اللہ آپ کو بھی ایسا کرنے کی توفیق بختے۔

\*

بین الاقوامی مبلغ کا بہترین اخلاق :  
 ہر مسلمان بھائی کو اپنے سے بہتر جانے۔

یا حبیبیا قسیم

الحمد لله العظیم  
 فانہ خير التارقین

والله ذو الفضل العظیم



For 24 Hour Control of  
 Hypertension or Angina



حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ قیامت  
کے دن اُمّی لوگوں کو ایسی چیزیں معاف کرے گا جو علم  
کو معاف نہ کرے گا۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۱۵۰)



حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ  
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، باطن کا علم اللہ  
تعالیٰ کے رازوں میں سے ایک راز ہے اور اللہ تعالیٰ کے  
حکموں میں سے ایک حکم ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے  
جس کے دل میں چاہے، ڈال دے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۱۵۴)





حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بدعات  
ظاہر ہو جائیں اور اس اُمت کے پچھلے لوگ پہلے لوگوں  
کو بُرا کہیں اور لعنت کریں تو اس وقت جس کے پاس  
دینی علم ہو تو وہ اس کی نشر و اشاعت کرے اس لیے کہ علم  
کو چھپانے والا اُس دن ایسا ہے جیسے کہ قرآنِ پاک  
کو چھپاتے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ  
علیہ وسلم پر نازل کیا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۱۵۸)



۱۰۵۹

کان کھول کر پڑھ :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي اللّٰه، کھول دے  
 مَسَامِعَ قَلْبِي میرے دل کے کان  
 لِذِكْرِكَ اپنے ذکر کے لیے  
 وَارْزُقْنِي اور نصیب کر مجھے  
 طَاعَتِكَ اپنی فرماں برداری  
 وَطَاعَةَ رَسُولِكَ اور فرماں برداری اپنے رسول  
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی

وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ ۞ اور عمل اپنی کتاب پر

اسے طبرانی نے اوسط میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔ (کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۳۷)

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير المازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۰۵۸۰

کلا رنگ ہر رنگ کو چھپا لیتا ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للہ للحمی القیوم  
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۸۱

جگنو ————— اندھیرے کا چراغ

یا حی یا قیوم

الحمد للہ للحمی القیوم  
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَسْ ۝ (الضحیٰ - ۱۰)

اور سائل کو مت جھڑک،



۱۰۵۸۲

کیسی کیسی مخلوق کیسے کیسے مقامات پر رہن بسیر کرتی ہے

کوئی سمت رکی تہ میں

کوئی پہاڑ کی کھوڑ میں

کوئی بحر منجمد شمالی میں

کوئی جنوبی میں

کوئی خشکی میں

کوئی تری میں

ہر مخلوق زبانِ حال سے ذکر میں محو۔

کوئی بھی مُسکر نہیں

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحق القیوم

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۵۸۳

موجود علم کی بدلت مطلوبہ علم کی عنایت

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
فانہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۸۳

دل پسند چڑھی چوک : سوانک

کوئے کو ناپسند

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
فانہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم



For 24-Hour Control of  
Hypertension or Angina

۱۰۵۸۵

اللہ سے چند چیزیں مانگو!

ہدایت  
فضل

رحمت

برکات

بسط

عافیت

مغفرت

یا حبیبِ یاقیم

الحمد لله العظیم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



For 24-Hour Control of  
Hypertension or Angina



۱۰۵۸۶

COMPANION — ?

IS HE A PARADISE

OR

LIKE A HELL ?

يا حبيب يا قيم

الحمد لله القويم  
عافه خير الرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے  
 روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضرت حسین بن علی  
 رضی اللہ عنہما حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس  
 آئے جبکہ آپ پر وحی نازل ہو رہی تھی۔ وہ حضور اقدس  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آکر آپ کے کندھے پر سوار  
 ہو کر پیٹھ سے کھینے لگے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے  
 عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان سے  
 محبت رکھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 اے جبریل! کیا وجہ ہے کہ میں اپنے بیٹے سے  
 محبت نہ کروں؟ پھر جبریل نے کہا آپ کے بعد  
 آپ کی امت عنقریب انہیں قتل کر دے گی اس لئے  
 بعد جبریل نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور سفید رنگ کی مٹی



لے آئے اور کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا بیٹا  
 اس زمین پر قتل ہوگا اور اس کا نام طفت ہے  
 (طفت انفرات ارض کر بلا کا پہلا نام ہے بعد میں کر بلا مشہور  
 ہوا) پھر حضرت جبریلؑ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
 سے چلے گئے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے  
 اور مٹی آپکے ہاتھ میں تھی اور آپ روہے تھے آپ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہؓ! جبریلؑ نے مجھے خبر دی  
 کہ میرا بیٹا حسینؑ طفت کی زمین میں قتل ہوگا اور میری  
 امت میرے بعد عنقریب فتنے میں مبتلا ہو جائے گی  
 پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہؓ کے پاس  
 تشریف لے گئے ان میں حضرت علیؑ، حضرت ابوبکرؓ  
 حضرت عمرؓ، حضرت حدیفہؓ، حضرت عمارؓ اور حضرت ابوذرؓ  
 رضی اللہ عنہم موجود تھے اور آپ روہے تھے۔ صحابہؓ

تے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!  
 کس چیز نے آپ کو رُلا یا ہے؟  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!  
 جبریلؑ نے مجھے خبر دی ہے کہ میرا بیٹا  
 حسینؑ میرے بعد طفت کی زمین میں قتل کیا  
 جائے گا اور جبریلؑ اس جگہ کی نمٹی میرے  
 پاس لائے ہیں اور مجھے خبر دی ہے کہ اس (زمین)  
 میں اس کی (حضرت حسینؑ کی) قبر ہوگی۔

مصحف الکبیر للطبرانی

الجزء الثالث ص ۲۸۱۲ شمارہ ۲۸۱۲







حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسنؓ اور حسینؓ دونوں میرے گھر میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھیل رہے تھے کہ جبریلؑ نازل ہوئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! بیشک آپ کی امت آپ کے بعد آپ کے اس بیٹے کو قتل کر دے گی اور ہاتھ سے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی جانب اشارہ کیا رہے (شکر) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے اور حضرت حسینؓ کو اپنے سینے سے لگا لیا۔ پھر آپ نے حضرت ام سلمہؓ کو (وہ مٹی دی جو جبریلؑ نے آپ کو دی تھی اور) فرمایا یہ مٹی تیرے پاس امانت ہے۔ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مٹی کو سونگھا اور فرمایا افسوس کرب و بلا (سختی و مصیبت)۔ حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ



نے فرمایا اے اُمّ سلمہ! جب یہ مٹی خون سے تبدیل ہو جائے  
تو جان لینا کہ میرے بیٹے کو قتل کر دیا گیا ہے پھر حضرت  
اُمّ سلمہ نے اس مٹی کو ایک شیشی میں محفوظ کر لیا اور روزانہ  
اسے دیکھتی رہتیں اور فرماتیں جس روز یہ مٹی خون میں تبدیل  
ہو جائے گی وہ بڑا عظیم دن ہو گا

(معجم الکبیر للطبرانی الجزء الثالث صفحہ ۲۸۱ تا ۲۸۲)

محمد بن حسن سے روایت ہے کہ جب عمر بن سعد حضرت  
حسین رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور (گھٹگو کے بعد) انہیں  
یقین ہو گیا کہ یہ مجھ سے جنگ کریں گے (اور قتل کر دیں  
گے) تو آپ نے اپنے ساتھیوں میں کھڑے ہو کر خطبہ دیا  
اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد آپ نے فرمایا :

آپ لوگ دیکھ رہے ہیں کہ کس قدر سخت معاملہ  
درپیش ہے، دنیا کیسے بدل گئی ہے اور منہ موڑ گئی ہے



اور اس نے حُسنِ سلوک کی بجائے مٹیٹھ پھیر لی ہے۔  
 اور اسی روش پر چل رہی ہے یہاں تک کہ نیکی سے  
 صرف اتنا ہی کچھ باقی رہ گیا ہے جتنا کہ برتن میں تھوڑی  
 سی تلچھٹ۔ زندگی بے وقعت ہو کر رہ گئی ہے اس  
 اونٹ کی طرح جو مضر صحت چراگاہ میں زندگی کے دن  
 پورے کھو رہا ہو۔

کیا تم نہیں دیکھتے کہ حق پر عمل نہیں ہو رہا اور باطل  
 سے منع نہیں کیا جا رہا ایسی حالت میں تو مومن کو اللہ کے  
 پاس ہی چلے جانا چاہیئے۔ اور میں اور حق میں امت کو سعاد  
 سمجھتا ہوں اور ظالموں کے ساتھ رہنا سوائی ہے اور حضرت  
 امام حسینؑ وادعی کو بلا کے مقام طف میں عاشورا کے دن <sup>۱۱</sup> <sup>۱۲</sup>  
 میں شہید کر دیے گئے اس وقت آپ ریشم اور اون کا بنا ہوا سیاہی  
 مائل جزیب تن کیے ہوئے تھے اور آپ نے سیاہ خضاب لگایا ہوا تھا اور  
 آپ کی عمر چھپن سال تھی۔ (مجمع البیہ للطبرانی ج ۳ ص ۱۱۲/۱۱۳ شمارہ ۲۸۲۲)





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اے اللہ میں تجھ سے سوال

کرتا ہوں

مِنْ كُلِّ خَیْرٍ مِّمَّا

ہر اُس بھلائی کا

خَرَجَتْ مِنْ بَیْدِكَ

جس کے نکلنے تیرے

دستِ قدرت میں ہیں

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

اور تیری پناہ مانگتا ہوں ہر

كُلِّ شَرٍّ خَرَجَتْ مِنْهُ

اُس شر سے جس کے نکلنے

مِنْ بَیْدِكَ

تیرے دستِ قدرت میں ہیں

(عبد اللہ بن مسعود / المستدرک للحاکم - کتاب الجمل)

بالسنة جلد ۷ ص ۷۸/۷۷





بھانویں سامنے بیٹھ کر دُور کرے۔



تسک پڑ جائے تو کبھی دُور نہیں ہوتا، ہر حال میں  
مشکوک رہتا ہے۔



جب تک دُور نہیں ہوتا، نہ مطمئن ہو سکتا ہے  
نہ مسرور



پہلے شک دُور کر۔  
تسک سے پاک — عین مومن

یا حییٰ یا قیوم

الحکم للحق القیوم  
فانہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

اَوْر

آخرت کے کہتے ہیں؟ یا حیاتیم

الحمد لله العظیم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۵۸۸

اخلاص کی تشبیہ

اخلاص میں ماسوا سے کوئی عرض و غایت نہیں ہوتی،  
اپنا عملی نمونہ ہی مخلص کہلانے کا حقدار ہوتا ہے۔

جس بھی حال میں لکھے، اعتراض کا نام تک نہیں ہوتا۔  
من وعن تسلیم کر کے متاع ہو جاتے ہیں۔

اس قسم کے اخلاص میں کوئی بھی شے دخل نہیں ہوتی



اخلاص کا ورودِ بلا تمیز ہوتا ہے اور جو عمل بھی  
کیا جاتا ہے، مخلوق کی صلاح و فلاح کا موجب۔



اخلاص سو بار آگ کی بھٹی میں جلا۔ جل جل کر کندن  
بنا۔ اصطلاح میں اسے شہود کا اخلاص کہتے ہیں۔



بندہ، بھٹی کی ایک تاب کا مستحل نہیں۔



شہود کا رنگ ابدی ہوتا ہے، ہر رنگ میں  
سرمدی،



پتے پتے، ذرے ذرے میں شہود کا رنگ پوری  
آب و تاب سے جگمگاتا، ٹہکتا اور ٹہکتا رہتا ہے۔

نہ افسردہ ہوتا ہے نہ پشیمرد

بالآخر ، اخلاص میں کسی بھی قسم کی کوئی ملاوٹ  
نہیں ہوتی ، ہر شے سے مبرا ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم

فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۸۹

بعض مقامات پر رجال العیب متعین ہوتے  
ہیں اور ان مقامات کی زینت ہوتے ہیں۔

الحمد للہ العلی القیوم

فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم







حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے زمین و آسمان پیدا کرنے سے پچاس ہزار سال پہلے مخلوقات کی تقدیریں لکھ دیں اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔

(مسلم / مشکوٰۃ شریف ج ۱ صفحہ ۷۱)



حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے سب سے پہلے جو چیز پیدا کی وہ قلم ہے۔

اُسے حکم دیا کہ لکھ۔ (قلم نے) عرض کیا

اے باری تعالیٰ! کیا لکھوں؟

فرمایا! تقدیر۔

پس اس نے لکھ دی ہر وہ چیز جو کم ہو چکی تھی

اور ہر وہ چیز جو آئندہ ہونے والی تھی۔

(ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

(ترمذی / مشکوٰۃ شریف ج ۱ ص ۱۷۷ شمارہ ۸۶)

۱۰۵۹۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُکَ

اے اللہ میں مجھ کو چاہتا ہوں

تیرے علم کے

ذریعے۔ اور طاقت چاہتا ہوں تجھ

سے تیری قدرت کے ذریعے۔

وَ اَسْتَقْدِرُکَ

بِقُدْرَتِکَ



اور میں سوال کرتا ہوں تجھ	وَاسْأَلُكَ مِنْ
سے تیرے فضل کا اور	فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ
تیری رحمت کا	فَاِنَّهُمَا بِيَدِكَ
کیونکہ یہ دونوں تیرے	لَا يَمْلِكُهُمَا
ہی دستِ قدرت میں ہیں	اَحَدٌ سِوَاكَ
کوئی بھی مالک نہیں ہے	فَاِنَّكَ تَعْلَمُ
ان کا تیرے سوا	وَلَا اَعْلَمُ
اس لیے کہ تو جانتا ہے	وَتَقْدِرُ
اور میں نہیں جانتا	وَلَا اَقْدِرُ
اور تو قدرت رکھتا ہے	وَاَنْتَ عَلَّامُ
اور میں قدرت نہیں رکھتا	الْغُيُوبِ
اور تو خوب واقف	
ہے پوشیدہ امور سے	

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ  
 هٰذَا الْاَمْرُ الَّذِيْ  
 تُرِيْدُهُ لِيْ  
 خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ  
 وَفِيْ دُنْيَايَ  
 وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ  
 فَوَقِّفْهُ وَاسْهَلْهُ  
 وَ اِنْ كَانَ غَيْرَ  
 ذٰلِكَ خَيْرًا  
 فَوَقِّفْنِيْ لِلْخَيْرِ  
 حَيْثُ كَانَتْ ه

اے اللہ! اگر ہو  
 یہ کام جس کا تو  
 میرے لیے ارادہ کرتا ہے  
 بہتر میرے لیے میرے دین کے  
 لحاظ سے  
 اور میری دنیا کے لحاظ سے  
 اور میرے انجام کار کے لحاظ سے  
 تو توفیق عطا فرما اسکی اور  
 آسان کر دے اسکو  
 اور اگر اس کے علاوہ کوئی  
 اور کام بہتر ہے  
 تو توفیق دے مجھے بھلائی کی  
 جہاں کہیں وہ ہو۔



حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
 جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں (اس طرح) استخارہ  
 سکھایا کرتے تھے۔ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُکَ ..... الخ  
 مجمع الترمذی و منبع المعوائد کتابا عمل بالسنة ۱۱۴/۳



یہ دستورِ عمل اس طرح رائجِ عمل کیا۔

اللّٰهُمَّ  
 وَفِیْکَ الْخَیْرُ  
 اے اللہ!  
 توفیق دے مجھے بھلائی کی  
 جہاں کہیں وہ ہو

یا حبیبِ یاقینوم

اور یہ عمل، ما شمار اللہ، سرایت کے اعتبار سے  
 قویٰ العمل ہے۔ یا حبیبِ یاقینوم

الحکمہ للحی القیوم  
 فالله خیر الرازقین  
 واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۹۱

عجب معاملہ ہے  
تبلیغ کرتے ہو، خود نہیں مانتے!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۵۹۲

جو صاحبِ یحییٰ یا قیوم کی انگوٹھی پہنا  
کرتے ہیں، بیتِ انخلا میں جاتے وقت  
باہر رکھ کر جایا کریں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم





۱۰۵۹۳

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْعَفْوْرِ

تیری مغفرت پہ میرا وہ قومی العزیزِ ایمان ہے جو  
کبھی متزلزل نہیں ہوتا۔ یا عزیز العفو۔ یا حی یا قیوم

آمین آمین آمین یا حی یا قیوم

الحمد لله العفو فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۹۴

سُبْحَانَ الْعَالِيِ اِلَّا عَلَىٰ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ

تیری وہ صفات ہیں اور وہ صفات ہیں جو تیری  
عزت و عظمت کا بلند ترین مینار ہیں جس سے کسی کو بھی  
ٹھیس لگنے کا احتمال نہیں۔

\*

یہ عمل تیرے دشمن شیطان کی ناک میں خاک ڈال دیتا ہے

والله بالله تالله یا حی یا قیوم

الحمد لله العفو فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۹۵

اللہ کی محرمی ہر کلام سے مزین، ارض و سما کی ہر شے کو گھیرے  
 اور قائم رکھے ہوتے ہیں۔ ساری مخلوق اس کے سامنے راتنی  
 برابر بھی حیثیت نہیں رکھتی۔

اللہ نے ہر مخلوق کی چوٹی کے بال اپنے دستِ قدرت میں  
 گڑھی مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے ہوئے ہیں۔ یا حی یا قیوم

جو شخص وسیع کُرسیئہ السمواتِ والأرض کے  
 شرِ شیطان سے محفوظ ہے، ماشاء اللہ!

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
 فالله خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم



۱۰۵۹۴

ساری عمر کی کمائی اپنے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی  
امت کی مغفرت کے لیے مردوں کو کھلائی اور کسی بھی قسم کی  
کوئی بھی شے اُکا نہ بچائی

مردوں کی صف میں کھڑا، قیامت ہی کا انتظار

کرتارہا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۵۹۵

فقر کے تین مدارج :

ادنیٰ ————— مقامِ رضا

میانہ ————— مقامِ صبر

اعلیٰ ————— مقامِ شکر

یہی میرے شیخ الشیوخ کی طریقت ہے یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ الْقَاصِمِ الْاَكْبَرِ سُبْحَانَ الْخَالِقِ

پاک ہے فیصلے کرنے والا بہت بڑا پاک ہے پیدا کرنے والا

الْبَارِئِ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ ط

بنانے والا پاک ہے ہر چیز پر قدرت اور اقتدار والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ ۝ تِلْكَ اَمْرَات

پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے۔ ۳ بار

حضرت سیدنا یونس علیہ السلام یوں فرمایا کرتے تھے  
 سبحان القاصم الاکبر..... الخ حضرت ابوسعادات کہتے ہیں کہ  
 جو شخص اس تسبیح کو ہر روز ایک دفعہ کہے گا اللہ سبحانہ اسکی  
 حفاظت کیے ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اسے ہر ربائی سے  
 بچاتے رہیں گے اور گویا کہ اس نے ہزار غلام آزاد کیے۔  
 اسی طرح میں نے ایک کتاب میں لکھا دیکھا ہے جو بعض اکابر کے  
 پاس موجود تھی اسی کے عنوان میں لکھا تھا کہ یہ ابوسعادات کی تالیف  
 ہے مگر میں اس ترجمہ صلاح پر واقف نہیں ہوا اور مجھے اس کا علم  
 اول بہتر تو اللہ ہی جانتا ہے۔ (ترجمہ المجالس ومنتخب النفاوس کتاب الجبل باب ۳ ص ۱۶۴)



حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تسبیح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ فَوْقَ عُلُوِّهِ دَابٌّ وَفِي

پاک ہے وہ ذات جس کی بلندی میں قُرب ہے اور اس کے قرب

دُنُوُّهُ حَالٌ وَفِي اَشْرَاقِهِ مُنِيرٌ وَفِي

میں حال ہے اور اسکی چمک میں روشنی ہے اور اس کے غلبہ میں

سُلْطَانُهُ قَوِيٌّ سَكِينٌ عَشْرٌ مَّرَاتٍ

طاقت ہے۔

حضرت ابوسعاداتؓ کہتے ہیں کہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی تسبیح یہ تھی سبحان من ہو..... الخ جو شخص ان کلمات کو دس دفعہ پڑھے گا اسے چالیس ہزار حج کا ثواب ملے گا۔  
(نزہۃ المجالس و منتخب النفاس / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۶۶)





حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تسبیح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ ۝

سورة اخلاص

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَا يَفْنَى ط

پاک ہے وہ ذات جو باقی ہے جسے فنا نہیں۔ پاک

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَا يَنْسَى ط

ہے وہ جو جاننے والا ہے بھولتا نہیں۔ پاک ہے وہ

مَنْ هُوَ قَيُّوْمٌ لَا يَنْمُؤُا ط

جو تئیم ہے سوتا نہیں۔ پاک ہے وہ جو

هُوَ دَائِمٌ لَا يَسْهُو ط

ہمیشہ ہے غافل نہیں ہنوتا۔ پاک ہے وہ جو

هُوَ وَاسِعٌ لَا يَتَّكِفُ ط

فراخی والا ہے تکلیف نہیں دیتا پاک ہے وہ جو و تمام

قَائِمٌ لَا يَلْهُو ط

ہے غافل نہیں پاک ہے وہ جو



## عَزِيزٌ لَا يُضَامُ ۝

غالب ہے جس پر کسی قسم کا جبر نہیں ہو سکتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے سکندر ذوالقربینؑ سے مل کر پوچھا کہ تو نے سونے زمین کو کس طرح طے کیا اور مشرق و مغرب کا کیونکر بادشاہ بنا؟ تو انہوں نے کہا قل هو اللہ احد اور چند مبارک کلمات کے پڑھنے سے جو شخص نہیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے لاکھ نیکیاں لکھے گا اور لاکھ گناہ اس کے اعمال کے دفتر سے مٹائے گا اور اس کے لاکھ ہی رعبے بلند کرے گا۔ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا اچھا ان کلمات کو مجھ پر پیش کر واد مجھے پڑھ کر سناؤ۔ تو انہوں نے یہ کلمات پڑھے :

سبحات من هو باق ..... الخ

نزہۃ المجالس و منتخب النفوس / مقالہ العمل یا سنتہ ج ۴ ص ۱۶۵/۶





رَبَّنَا قَبِّلْنَا إِنَّا نَتَّبِعُكَ السَّمِيعَ الْعَلِيمَ

رَبَّنَا إِنَّكَ رَأْسُ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ

وَسْئَلًا عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ

آمِينَ



اَمْ نَزَّ سَعِيدٌ مَسْعُودٌ وَمُبَارَكٌ يَكْمُ رَبِّ سَبْعِ الْاَوَّلِ الْاِسْمِ هَجْرًا مَقْدِسًا



ابولیس محمد برکت علی، اودھانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم،

فون نمبر:  
۳۶۶۰۰

المستفیض دار الاحسان چک ۲۲۲ (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا لِلْبَاقِيَةِ إِلَّا اللَّهُ يُحْيِي الْقُلُوبَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَجِزْنَا بِحَسَنَاتِكَ  
 الْعَالَمِينَ وَالْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَجِزْنَا بِحَسَنَاتِكَ الْعَالَمِينَ وَالْآخِرِينَ  
 الْحَقِّ الْقَائِمِ وَأَجْرُكَ الْبَشَرِ يَحْيَى قَلْبَهُ

# قُلْ

عَشِقُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِي وَحِبَّتِي مِلَّتِي

وَطَائِفَتِي مَنْزِلِي!

(یہ کہہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا

مذہب، محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے



ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَفْعَى الْإِنْسَانِ يَا أَيُّهَا  
اللَّهُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ  
وَعَلَى آلِهِ وَآحِبَّاهِ وَعَدِّتِهِ بِعَدِّ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَبِعِدِّ دَخْلِكَ وَيَرْضَى نَفْسِكَ  
وَرَبِّكَ وَرَبِّكَ يَا كَلِمَاتِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَنْتَ يَا  
يَا نَحْوَتِ يَا نَحْوَتِ

مكتوبات

منازل إحصان

المعروف به

مقالات بحمت

دار الإحصان

ابو نيس محمد ركبت على لود حيا نوى

المنازل الصافات لمقبول المصطفين دار الإحصان فيصل آباد  
پارستان